

۱۹۸۹ گنجینه صنفیکه عالی حیات دکن
الف ۲۹

نمبر دهنده ۲۱۸۰۳

تک دهنده

نام کتاب مناقب سیدنا علی علیه السلام

نوع کتاب مناقب

نمبر کتاب مناقب ۱۳۸

برترتیب نہ وصفہ

منافقین علیؑ

عینی

مطبعہ

اعظم اشیم پریس چارمینار حیدرآباد دکن

مناقشہ علی علیہ السلام

قصیر عینی

22

نذرانہ

شہنشاہ ولایت کی بارگاہ میں ایک گداے
 بے نوا اپنا نذرانہ گدا یا نہ دست بستہ پیش
 کرتا ہے

مولیٰ زکرم برمن درویش نگر

عینی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّهِ وَنُسَلِّمُ

حدیث۔ وہ کلام ہے جو حضور سرور عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبان وحی ترجمان سے نکلا ہوا وہ فعل مبارک جو خود حضور نے کیا ہو یا کرنے کا حکم دیا ہو یا آپ کے موبہ میں کیا گیا ہو۔ اور آپ پسند فرمایا ہو۔ آپ کے کلام کو حدیث قولی آپ کے فعل کو حدیث فعلی اور تیسرے صنف حدیث تقریری کہتے ہیں۔ اور لفظ حدیث ان ہر ساقیہ پر حاوی ہے۔

حدیث یا تو متواتر ہے یا احاد

حدیث متواتر۔ وہ ہے جس کی ہر دور اور ہر زمانہ میں اتنے لوگوں نے روایت کی ہو جس سے اس حدیث کے فیقہ اور فی الواقع حدیث ہونے یا اس کے ثابت ہونے میں کسی شک و شبہ عقل و نقلی محال ہو۔ متواتر حدیثیں یا تو سرے سے آج نہ ارد ہیں یا بقول بعض ائمہ حدیث گنتی کے چند ہیں۔ جن کا شمار انجیلوں پر کیا جاسکتا ہے۔

حدیث احاد۔ وہ ہے جسکی روایت اس کثرت سے نہ ہوئی ہو اور ہر زمانہ میں ایک آدمہ شخص نے اس کی روایت کی ہو۔ اگر انہی حدیث احاد کو ہرزہ میں تین تفصیل نے روایت کیا ہو تو وہ مشہور کہلاتی ہے اگر دو تفصیل نے روایت کی ہو تو وہ عزیز ہے اور اگر ایک ہی نے ہرزہ میں روایت کی ہو تو وہ غریب کے نام سے موسوم ہے۔ اگر حدیث احاد کے سارے راوی صدوق ثقہ اور عدول ہوں تو اس کو مقبول کہتے ہیں اگر راویوں میں یہ بات سرے سے نہ ہو تو وہ مردود ہے۔ احاد مقبول کی تین قسمیں ہیں۔ صحیح ہے

حسن - ضعیف -

حدیث (احاد مقبول) صحیح ہے وہ ہے جس کا ہر راوی ثقہ - صدوق و عدول متقی - جید الحفظ ہو ان میں سے کسی میں بھی کوئی پوشیدہ یا ظاہری عیب مثل - بد اعتقاد یا اختلاط رسیان - نہرل - عبت وغیرہ نہ ہو اور ائمہ حدیث کی رائے اس کی نسبت اچھی ہو - حدیث صحیح کے بھی کئی درجہ ہیں بہت سے عمدہ اور اعلیٰ درجہ صحیح وہ ہے جس کو بخاری و مسلم نے مان لیا ہو - دوسرا وہ ہے جس کی صرف بخاری نے روایت کی ہو - تیسرا وہ ہے جس کو مسلم نے روایت کیا ہو - چوتھا وہ ہے جو بخاری و مسلم کے شروط پر اترے پانچواں وہ جو صرف بخاری کے شرط پر اترے - چھٹا وہ جو صرف مسلم کے شرط کے موافق ہو اور ساتواں درجہ حدیث صحیح کا وہ ہے جو اور سارے ائمہ حدیث کے شروط کے موافق رہے اور ان سے کسی ایک نے بھی اس کو صحیح تسلیم کر لیا ہو -

حسن - وہ ہے جو صحیح کے انداز و شاہ بہ ہو لیکن اس کے راویوں کی ثقاہت - صداقت و حفظ و عدالت اس درجہ کی نہ ہو جو حدیث صحیح کی راویوں میں شرط ہے -

ضعیف - وہ ہے جو صحیح یا حسن کے برعکس ہو یعنی اس کے راویوں میں علامات ضعف مثل سوء خلق - اختلاط - عدم ثقاہت - عدم ضبط - عدم عدالت یا نسیان - فرق - جہالت - یا بدعت وغیرہ پائے جائیں یا اس حدیث کا کوئی راوی ساقط رہے یا نامعلوم اور مجہول ہے یا حدیث میں بخاری یا شد و ذہب ہو یہی متن حدیث اگر کسی ثقہ - صدوق و عدول اور جید الحفظ سے مروی ہو تو اس کو حدیث صحیح کہتے ہیں - اور یہی متن اگر غیر ثقہ - کسی الحفظ اور غیر عدول سے مروی ہو تو اس کو حدیث ضعیف کہتے ہیں - بہت ممکن ہے کہ ایک ہی حدیث ایک طریق میں ضعیف اور دوسرے طریق سے صحیح نکل جائے حدیث ضعیف بھی احادیث احاد مقبول کی ہی صنف ہیں یہ قسم مرویوں میں داخل ہو سکتی ہیں کما صرح بہ الاصنام السبکی و مہمما بموجب ان یدبہ لہ ان حکما المحدثین بالافکار والاستخراہ والصنف قدیکون

بحسب ذلك الطريق فلا يلزم من ذلك رد متن الحديث بخلاف إطلاق الفقيه
ان الحديث موضوع فانه حكمر على المتن حديث ضعيف بمقتضى اس كائن
لغو صحيح اور قابل عمل ہے مگر جن لوگوں نے اس کی روایت کی ہے وہ ناقابل اعتماد اور محدثین کے نزدیک
اضعیف ہیں۔ حدیث کا دار و مدار انہی تین منقول یعنی صحیح۔ حسن اور ضعیف پر ہے مگر محدثین نے اور بھی
اصطلاحات فن کے لحاظ سے وضع کر رکھے ہیں۔

متصل۔ وہ ہے جس کے راوی اور اس کا حضور سرور عالم متصل ہوں۔
معلق۔ وہ ہے جس کا کوئی راوی اول سے ہی ساقط ہو۔ ایسے احادیث صحیح بخاری میں بہت ہیں
موسل۔ وہ ہے جس کا آخرین راوی یعنی صحابی ساقط ہے۔ ایسے احادیث موطاء اصحاب مالک
میں اکثر ملتے ہیں۔

مُعْضَل۔ وہ ہے جس کے دو راوی ساقط ہیں۔

منقطع۔ وہ ہے جس میں صحابی کا نام نہ رہے۔ موسل اور منقطع مترادف ہیں۔

مدلس۔ وہ ہے جس میں کسی راوی نے اپنے شیخ کا نام چھپا دیا ہو۔

مضطرب۔ وہ ہے جس کے متن اور سند میں یا ان میں سے کسی ایک میں اختلاف اور نقص ہو۔

مدرج۔ وہ ہے جس میں راوی نے اپنے الفاظ بھی شامل کر دیے ہوں۔

مرفوع۔ وہ حدیث ہے جو حضور ہی کا قول و فعل ہو اور حضور پر اس کی سند ختم ہو

موقوف۔ وہ ہے جو صحابی کا قول و فعل ہو اور اس کے استاد صحابی پر ختم ہوں۔

مقطوع۔ وہ ہے جو کسی تابعی کا قول و فعل ہو اور اس کی سند تابعی پر ہی ختم ہو جائے۔

متروک۔ وہ حدیث ہے جس کے راویوں میں کسی پر کذب اور دروغ گوئی کی تہمت لگی ہو۔

منکر۔ وہ حدیث ہے جس کے کسی بھی راوی پر وہم و غم یا فتنہ کا الزام لگا ہو۔

موضوع۔ وہ حدیث ہے جس کے سلسلہ اسناد میں کوئی راوی عجیب یا ہویا کوئی واضح حدیث ہو یا کوئی ایسا شخص ہو جس پر اس کے علاوہ کسی اور وقت میں وضع حدیث کا اتہام لگا ہو یا اس کی عادت عجیب بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرنے کی ہو یا وہ آپ پر جو ٹھہرنا نہ ہونے کے التزام میں نہ لپکا چکا ہو عیاذاً باللہ۔

فقیر عرض پر داز ہے کہ روایت آسان نہیں جان بوجھ کر اگر جوئی بات حضور سے منسوب کی گئی تو من کذب علیہم بعد اذ قیلتوا مع مقعدہ من النار کی وعید کا مستوجب ہو رہتا ہے اگر کسی حدیث کو با تحقیق موضوع کہا تو وعید من رد حدیثاً بلفظ عتی فانما خصامہ یومہ القیامۃ (طبرانی عن سلمان) کا مستحق ہو رہتا ہے۔

انہم حدیث نے بڑی مشقتوں اور کاوشوں سے حدیثیں نین جمع کیں صحاح اور حسان اور صفحہ کو الگ کیا اور موضوعات کو علیحدہ کر کے روایات میں جمع کر دیا شکر اللہ صہم تابعین میں علقمہ بن قیس۔ ابو مسلم الخولانی۔ مسروق۔ عبیدہ بن عمرو۔ عبید بن عمیر۔ اسود بن یزید۔ کلثوم بن مرة۔ کعب الاحبار۔ اسلمہ۔ سوید بن غفلہ۔ سعید بن المسیب۔ ابو داؤد۔ ریس الخولانی۔ زہد بن حبیش۔ عبد الرحمن۔ ابو عبد الرحمن السلسلی۔ شیخ بن ہانی۔ ابو دائل۔ قیس بن ابی حازم۔ ابوالعالیہ۔ عروہ بن الزبیر۔ علی بن الحسین ابو سلمہ۔ مطرف۔ ابو عثمان التھدی۔ زید بن وہب۔ سبئی۔ حسن البصری۔ ربیع بن خراش۔ ابراہیم نخعی۔ سعید بن جبیر۔ ابن سیرین۔ مجاہد۔ قاسم سالمہ۔ سلیمان۔ عطاء۔ خالد بن معدان۔ ابو بردہ۔ زہری۔ عکرمہ۔ اعرج میمون۔ نافع وہب بن منبہ۔ ابواسحاق۔ عمرو بن دینار۔ قتادہ۔ محمد بن علی بن الحسین۔ محمد بن المنکدر۔ ابوالزبیر۔ ابو حنیفہ الامام۔ حمید الطویل۔ اعیش

شعبہ لاکھوں مفتی کے یہ چند افراد ہیں ان کے بعد والوں میں امام مالک۔ امام احمد بن حنبل۔ عبد الرزاق۔ سفیان ثوری۔ سفیان بن عیینہ۔ امام بخاری۔ امام مسلم ابوداؤد۔ ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ ابن حزمہ۔ دارمی۔ ابن ابی حاتم۔ ابن حبان۔ ابوجعفر الطحاوی۔ حاکم۔ امام محمد۔ ابن الجارود۔ ابن منصور۔ ابوداؤد الطیالسی۔ ابن السکن۔ ابوالشیخ۔ طبرانی۔ بیہقی۔ ابن مردویہ۔ ابن ابی شیبہ۔ ابن راہویہ۔ حسن بن سفیان۔ وکیع بن الجراح۔ اسماعیلی۔ ابوحفص الکبیر۔ ابن شاہین۔ ابوعوانہ۔ دیلمی۔ ابویعلیٰ۔ ابونعیم۔ ابن سعد۔ شیرازی۔ ابن الخیار۔ ابن عساکر۔ عبد بن حمید۔ حارث بن اسامة۔ طبری۔ ابن المنذر۔ بقوی۔ ابن قتیبہ بن محمد بن ہارون صاحب تصانیف کے معدودے چند ہیں۔

انہی محدثین میں اباب جرح و تعدیل مثل علی بن المدینی و یحییٰ بن معین اور سعید کے ایسے لوگ پیدا ہوئے اور اسارا الرجال کے ذخیرے تصنیف کئے جس کے مطالعہ سے سات لاکھ راویان محدث کے حالات اور ان کا پایہ روایت میں مبرزن ہو جاتا ہے۔ ان کے بعد والوں میں امام بخاری۔ ابن حبان۔ ابن ابی حاتم اور نسائی نے اس فن میں مزید اضافے اور تحقیقات کئے۔ اس کے بعد والے طبقہ میں چند افراد اس فن جرح میں مشہور دین کے نام سے مشہور ہو گئے جن میں علامہ ابن جوزی۔ ابن تیمیہ۔ مجد الدین فیروز آبادی۔ صفائی۔ جوزقانی اور شوکانی بہت پیش پیش ہیں۔ چنانچہ علامہ ابن جوزی نے بخاری کے دو مسلم کی دو۔ امام احمد کی ۳۸۔ ابوداؤد کی ۹۔ ترمذی کی ۱۔ اور ابن ماجہ کی ۳۰ حدیثوں کو بھی موضوع اور جعلی ٹھہرا دیا۔

ابن تیمیہ نے منہاج السنۃ میں صحاح و حسان کو ضعفات میں اور ضعیف کو موضوعات میں داخل کرتے ہوئے کوئی پس و پیش نہ کیا۔ مستشرقین کے بعد امام مذہبی صاحب اللہ

نے بھی اپنے پیش رووں کا بالکل تتبع کیا لہٰذا صوفیا اشاعہ اور شیعہ راویوں کو کذاب
 کہتے ہیں کوئی تامل نہ کیا حالانکہ ضعف کے قریب ہمارے راوی شیعہ تھے۔ ابن جوزی کا امام
 حلال الدین سیوطی نے ابن صلاح اور عراقی نے خوب تعقب کیا ہے اور ابن تیمیہ کا امام سبکی وغیرہ
 نے اور ذہبی کا سیوطی نے قح المعارض میں اور محمد بن فضل اللہ نے خلاصۃ العصرین تعاقب کیا ہے
 اور یہ ثابت کر دکھایا کہ قادیان کے مجرد طعن اور جرح سے راوی ساقط الاعتبا نہیں ہوتا اور رستہ
 متروک نہیں ہو سکتی ہے۔

چونکہ جرح و تعدیل محض ظن و اجتہاد شخصی پر موقوف ہے۔ اس سے راوی کی ثقاہت
 عدم ثقاہت پر یا نفس حدیث کی صحت و عدم صحت پر قطعی بات کھی نہیں جا سکتی اگر کسی محدث نے
 نظر اسناد حدیث کو موضوع اور لا اصل لہٰ کہا بھی تو یہ روایت کل محدثین کے عندیہ میں مرفوع
 نہیں کہلاتی ہے وقال النخاوی فی القول البدیع واذا قالوا انہ غیر صحیح
 فلیس ذلک قطعاً بانہ کذبٌ نے الامر وقال ابن حبران لفظ لا یثبت لا
 یثبت الوضع فان الثابت یثقل الصحیح فقط والضعیف دونہ کو کسی حدیث کے
 کسی راوی کو کسی نے وضاع و کذاب کہا بھی تو یہ کیسے کہا جا سکتا ہے کہ اس نے اس خاص
 حدیث کو وضع کیا ہے۔ یہ ثابت نہیں ہو تو پھر اس خاص روایت کو محض اس وجہ سے کہ اس کے راویوں
 میں ایک وضاع بھی ہے کیونکہ موضوع کہدیا جا سکتا ہے ہاں صرف ایک احتمال ہی رہ جاتا ہے۔ کما
 صرح بہ العسقلانی فی التلکث وقال النسائی لا یتروک الرجل عندی حتی یجتبع
 الجميع علی ترکہ یعنی جب تک کل محدثین کسی راوی کو متروک نہ کہیں وہ متروک نہیں ہو سکتا اور
 اس کی روایت موضوع نہیں کھی جا سکتی۔

اگر کسی نے وضع حدیث کا پیشہ ہی کر لیا اور اقرار بھی اس کا علی روس الاشہاد ہو چکا

ہو تا البتہ اس کی ہر روایت اس وقت موضوع کھی جا سکتی ہے جبکہ سارے محدثین نے اس کے وضع ہونے کو مان لیا ہے۔ کما صرح بہ السیوطی فی التدریب۔

اگر نفس حدیث میں انتقام یا علقین و کاکت لفظی و معنوی غرابت محاورہ۔ نثرات اور شذوذ ہوں بھی تو بلاتا دلیل وہ متروک ہو نہیں سکتی کما قال السیوطی فی التدریب عن الخطیب ان من حملة الدلائل الموضع ان يكون مخالفا للعقل بحيث لا يقبل التأويل و يلحقه ما يدفعه الحس والمشاهدة او ما يكون مدا فعلا لدلالة الكتب او السنن المتواترة او الاجماع القطعي اما المعارضة مع امكان الجمع و قد اقول اياك والاستهانة۔

فر اسی عبادت پر بہت سا ثواب کا دیا جاتا اور بہت سے شواہد کے امکان کے بعد بھی حدیث کا ایک ہی شخص سے مروی ہونا حدیث کو موضوعات میں داخل نہیں کرتا کیونکہ کسی محدث نے بھی یہ دعویٰ نہ کیا کہ ساری حدیثیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ضبط تحریر یا قید حاطین انگلیں ابن جوزی نے لکھا ہے کہ ایک لاکھ متون حدیث کے ضبط کئے گئے ہیں مگر اس کے برخلاف ہم دیکھتے ہیں کہ اکیلے امام بخاری نے ایک لاکھ صحیح حدیثیں حفظ کی تھیں اور ان کے استاد امام احمد بن حنبل کو ساڑھے سات لاکھ حدیثیں از بر تھیں۔ احمد بن حنبل نے سات لاکھ حدیثوں کی سماعت کی تھیں جن میں ایک بھی موضوع حدیث نہ تھی۔ امام ابو عسّال نے قرآن القرآن کی صرف پچاس حدیثیں حفظ کیں اور ابوداؤد اللیثی نے چالیس ہزار صحاح یاد کئے تھے اور امام ابو حنیفہ کے پاس کئی صندوق اجزاء حدیث کے تھے۔ اسی وجہ سے ہم کہتے ہیں۔ کسی منفرد روایت کی سماعت پر کوئی بھی نہ لیس بحديث کا فیصلہ جاری نہیں کر سکتا یا یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ مسانید و معاجم اور صحاح مشہورہ کی حدیثیں ہی حدیثیں ہیں ان کے باہر حدیثیں نہیں قال ابن تیمیہ الحرافی فی الموضع

الملائم فلا یجوز ان یدعی انحصار احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی دو اوین معینۃ۔ رہا یہ امر کہ زرا زرا سی بات پر پڑے پڑے اجر کا ملنا یہ تو احادیث صحیحہ مشہورہ اور آیات قرآنی سے بھی ثابت ہے۔

کسی کی بہت سی تعریف یا کسی کے ا فوق البشری افعال کے وجود سے بھی حدیث پائزہ اعتبار اور صداقت سے نہیں گرتی ہے کیونکہ قرآن نے بھی کئی جگہ ایسا ذکر کیا ہے۔

کسی محدث کے انکار سے کوئی حدیث موضوع اور متروک نہ نہیں ہوتی کیونکہ بہت ممکن ہے کہ کسی اور نے اس کو حدیث تسلیم کر لیا ہو یا کسی جلیل القدر ولی اللہ نے اس کو حدیث رسول اللہ مان لیا ہو۔ اور اولیاء اللہ کی روایتیں بھی محدثین کے عندیہ میں قابل تسلیم ہیں اور بہت سی مسلم و عیسیٰ نے خواب میں یا بیداری میں اولیاء اللہ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث سنا اور حدیث کی صحت کرنا ناجائز رکھا ہے پس کسی شخص کے کسی حدیث کو موضوع یا متروک کہنے سے وہ حدیث قطعاً موضوع یا متروک مقصورہ نہیں ہوتی جب تک کہ کل محدثین کے اقوال اس کے متعلق نہ معلوم ہوں خصوصاً دارقطنی۔ ابن جوزی ابن تیمیہ اور ذہبی کا کسی حدیث کو موضوع کہنا ائمہ حدیث کے عندیہ میں حجت نہیں۔

فقیر نے اس کتاب کی تدوین کے وقت اس کی بڑی کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی قطعی موضوع حدیث داخل نہ ہو۔ جہاں تک ممکن ہوا اصلاح رحسان اور ایسے ضعاف کو اس میں داخل کیا ہے جو کسی متشدد یا متعصب کے سولہ باقی اور ول کے عندیہ میں وہ درجہ ضعیف تک نہیں پہنچ سکتی ہیں۔ اور بعض ایسی بھی ضعیف ضعیف ہی روایتوں کو اس لئے رکھا ہے کہ محدثین کے پاس ضعاف بھی استنباط اور ان پر عمل جائز ہے چنانچہ امام شمس الدین بخاوی نے فتح المغیث میں امام محی الدین النووی سے نقل کی ہے ان المحدثین یجوزنا العمل بالصّحاف کیونکہ حدیث ضعیف کے

معنی بھی ہیں کہ حدیث کا متن تو صحیح ہے مگر سلسلہ روایت حدیث میں کسی راوی کا ضعیف ہونا منقول ہے نیز مصنف صحت - چونکہ حدیث احاد مقبول کی قسم ہے لہذا حدیث ضعیف بھی فضائل اعمال اور مناقب میں قابل قبول ہے قال الامام ابو بکر البیہقی فی المدخل قال ابن مہدی اذ روینا عن النبیؐ فی الحلال والحرام والاحکام شدکدنا فی الاسانید وانتقدنا فی الرجال واذ روینا فی الفضائل والثواب والعقاب سہلنا فی الاسانید و تسامحنا فی الرجال (فتح المغیث ص ۱۱) اسی وجہ ہے کہ ائمہ حدیث کے اساطین مثل امام انسائی امام احمد بن حنبل - ابو جعفر طحاوی - حاکم - بزاز - حافظ ابو نعیم - طبرانی ابو یعلیٰ - ابن ابی شیبہ - فیروز الدیلمی - خطیب بغدادی - حافظ ابن عساکر ابن خزیبہ وغیرہم نے مناقب اور فضائل میں تنقید نرم کر دی اور اس میں صحاح و حوالہ کے علاوہ صناعات کو بھی قبول کر لیا کیونکہ یہ تینوں بھی حدیث احاد مقبول کے اصناف ہیں -

سیدنا و امامنا امیر المومنین ابو الحسن علی بن ابی طالب علیہ السلام کے مناقب اور فضائل حضور سرور عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے آئے منقول ہیں کہ اساطین ائمہ حدیث مثل امام احمد بن حنبل اور نسائی وغیرہم نے علیہ السلام کے مناقب میں تصنیف کی ہیں - چنانچہ امام احمد بن حنبل نے المناقب اور نسائی نے الخصائص امام ابو نعیم نے الحلیہ دارقطنی نے المناقب المستفی بسند فاطمہ - ابن مردویہ نے المناقب - طبری نے ذخایر العقبیٰ خوارزمی نے مناقب علی حموی نے فرائد السمطین - ابن المغازلی نے المناقب - زراری نے فضائل اہل بیت نظم نری نے خصائص - سبط ابن جوزی نے خواص الامتد - ابو نعیم نے ما نزل فی علی بن ابیطالب - حیزری نے اسنی المطالب حاکم نے فضائل فاطمہ - یوسف الکجی نے کفایت الطالب - زرندی نے معارج

الوصول امام ذہبی نے فتح المطالب مناوی نے کتاب الصفوة سیوطی نے قول الجلی۔ ابن شاذان نے اسنی المطالب۔ سیوطی نے کشف اللبس۔ سخاوی نے معز اللبس وغیرہ تصنیف کئے ہیں۔

قال الامام اهل السنة امير المؤمنين في الحديث احمد بن حنبل لم يرد في فضائل احد من الصحابة با الاسانيد الحسان ما ورد في فضائل علي بن ابي طالب يعني امام احمد بن حنبل فرمایا کرتے تھے کہ حضرت علی کے فضائل میں اسانید حسان کے ساتھ جتنی حدیث آئی ہے اتنی کسی اور صحابی کے شان میں نہیں آئی۔ یہی بات امام نسائی۔ ابو علی النی پوری اور حاکم اور ابن عبد البر نے بھی لکھی ہے (حاکم عن احمد بن حنبل) اور خاتم المحدثین شاہ ولی اللہ نے ازالة الخفا میں لکھا ہے واحادیث ومجتمعات بیان سائر فضائل وکرم اللہ تعالیٰ وجہ زیادہ است از آنچہ احماتے آن در مقدمہ آید اخیرہ الحاکم عن احمد بن حنبل قال ملجاء لاحد من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم من الفضائل ملجاء لعلي بن ابي طالب رضي الله عنه۔ انتحی کلامہ۔ وقال ابن حجر في الصواعق الفصل الثامن في فضائله رضي الله عنه وكرم الله وجهه وهي كثيرة عظيمة شهيرة حتى قال احمد ملجاء لاحد من الفضائل ما جاء لعلي وقال اسماعيل القاضي والسائي وابو علي النيسابوري لم يرد في حق احد من الصحابة با الاسانيد الحسان اكثر ما جاء في علي الخ۔

قد اشتهر بين الناس انه ليس في كتب اهل السنة فضائل ال عبا و مناقب سيدنا المرتضى امام المحدثي حتى سمعت هذا المقال باقواء بعض الرجال فاملأ قلمي بفرط الملل وجرحته كالسنان في البال قلت سبحان الله

هَذَا ابْتِهَانٌ عَظِيمٌ وَبِاللَّهِ الَّذِي خَلَقَ الْبَرَايَا فَضَائِلَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ الْمُرْتَضَى
وَمُنَاقِبَ وَصِيِّ الْمُصْطَفَى فِي كِتَابِنَا لَا تَعُدُّ وَلَا تَحْصِي أَرَدْتُ أَنْ أَوَلِّفَ رِسَالَةَ
مُشْتَمِلَةً عَلَى الْأَحَادِيثِ الْوَارِدَةِ فِي فَضَائِلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا عَلَى الْمُرْتَضَى لِكَيْ يَكْشِفَ
الْغَطَاءَ عَنْ عَيْنِي الْمَعْتَرِضَةِ فَاسْتَخَرْتُ مِنَ الصَّحَاحِ وَالْحَسَنِ وَالْأَصْفَاءِ
وغيرهم من الكُتُبِ وَالْمَدَاوِينِ الْحَدِيثِيَّةِ وَأَعْرَضْتُ عَنِ الْمَوْضُوعَاتِ الْمَطْرُوحَةِ
فَلَيْسَ عَلَى النَّاقِلِ الْإِتْصَاحُ بِإِنْقُلَ فَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ رِيبٌ فَعَلِيًّا لِرُجُوعِ إِلَى الْكُتُبِ
الْمَذْكُورَةِ لِيَعْرِفَ مَنْزِلَتَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْمُحَمَّدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي فَصْلِ الْخُطَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ عَثْمَانَ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ
أَبِي طَيْبٍ عَنْ الْمُقَدَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
مَعْرِفَةُ آلِ مُحَمَّدٍ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ وَحُبُّ آلِ مُحَمَّدٍ جَوَازٌ عَلَى الصِّرَاطِ وَالْوَلَاةُ
لِآلِ مُحَمَّدٍ أَمَانٌ مِنَ الْعَذَابِ -

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعْرِفُ مَنْزِلَتَهُمُ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّ قَلْبِي لَبُولَايَتِهِمْ
مَشْبُوعٌ وَمَوَالَاتِهِمْ فِي قَلْبِي مَكْنُونٌ فَاجْعَلْ مَوَدَّتِي لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
سَبَبًا لِمَغْفِرَتِي مِنَ الْعَذَابِ بِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَا مَنَانُ يَا مَنَانُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

عَلَيَّ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

١- إِنْ النَّبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالصُّهْبَاءِ ثُمَّ ارْسَلَ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي حُلْجَةٍ فَرَجَعَ وَقَدْ صَلَّى الْبَنَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَوَضَعَ رَأْسَهُ فِي حُجْرَةٍ عَلَى فُلْمٍ يَحْرُكُهُ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنَّ عَبْدَكَ عَلِيًّا احْتَبَسَ بِنَفْسِهِ عَلَى نَبِيِّكَ فَرَدَّ عَلَيْهِ شَرْقَهَا قَالَتْ أَسْمَاءُ فَطَلَعَتِ الشَّمْسُ حَتَّى وَقَعَتْ عَلَى الْجِبَالِ وَعَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ قَامَ عَلَى قُتُوزٍ وَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ غَابَتْ وَذَلِكَ فِي الصُّهْبَاءِ (رواه الطحاوي عن أسماء بنت عميس في مشكلاته وروى الطبراني وابن أبي شيبة والبيهقي وابن شاهين وابن مردويه عن أسماء بنت عميس وروى الخطيب والشاذان وابن مردويه والعقيلي عن سيدنا علي ابن أبي طالب وابن مردويه والشاذان عن أبي هريرة والبيهقي عن جابر بن عبد الله والشيران عن أم هانئ وابن مردويه عن سيدنا الحسين وأبي هريرة وجابر وأبي سعيد الخدري).

٢- أَنَّ عَلِيًّا حَمَلَ الْبَابَ يَوْمَ خَيْبَرٍ حَتَّى صَعِدَ لِلْسَّلَامُونَ فَخَنَقُوا هَاوَانَهُ جَرَبَ فَلَمْ يَحْمِلْهُ أَرْبَعُونَ رَجُلًا رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي مُصَنَّفِهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ أَبِي سَمُوحَةَ (ابن أبي رافع)

٣- أَنَا فِي جَبْرِ مِيلٍ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُحِبُّ عَلِيًّا فَسَجَدْتُ (مرواه

ابن عدى عن ابى هريرة رضي -

٢- اقدرون ما قالت النحلة قلنا الله ورسوله اعلم قال صاحبة هذا محمد رسول الله ووصيه على ابن ابي طالب اروه الصيحات و ابو زكريا عن سيدنا ابى بكر الصديق رضي -

٥- اجازا النبي صلى الله عليه وسلم قضاء على رضي - (رواه الامام احمد بن حنبل عن ابى سعيد وعن علي رضي -)

٦- اجلس يا ابا تراب - (بخارى و احمد عن ابى حازم رضي -)

٧- اجبوا عليا واحبوا اهل بيته من انقبض احد من اهل البيت فقد حرم عليه شفاعتي - (امام احمد عن انس رضي -)

٨- الحق مع علي رضي - (ابو يعلى والصفياء في مختاره عن ابى سعيد الخدري رضي -)

٩- الحق مع ذا رضي - (ابن مردويه عن عبد الرحمن بن سعيد رضي -)

١٠- الحق مع علي رضي يزول معه حيث ما زال - (ابن مردويه عن عائشة رضي -)

١١- الحق مع علي رضي وعلي مع الحق - (ابن مردويه عن ابى اليسير الاضاري وام اللوهين رضي -)

١٢- اخي وذريري ووصتي وخير من اخلف يعدى على ابن ابي طالب رضي - (ابن مردويه عن انس رضي -)

١٣- ادعوا الى سيد العرب - (هاك عن عائشة رضي وجابر و ابو نعيم عن سيدنا الحسن رضي والمدار قطني عن ابن عباس رضي -)

١٢- ادعوا الى اخي فدعوا عليا فستره بثوب وكتب عليه وعلمه ائت يا با اعلم رضي - (ابن عدى عن ابن عمر والمدار قطني عن عائشة رضي -)

١٥- اذا سكنت امه على هبل تسجد له وهي حامله رضي به علا بطنها فيمنعها

مِنَ السَّجُودِ فَسُمِّيَ عَلِيًّا - (سبط ابن جوزي في الخواص الأئمة عن ابن عباس)

١٦- إذا رايت الرجل لا يحب عليًّا فاعلم أن أصله يهودي - (محب الطبري عن شريك بن عبد الله)

١٧- إذا أذيت عليًّا أذيتك (رسول الله صلى الله عليه وسلم) - (امام أحمد عن سيد

١٨- انفسد يقون ثلاثة خرقيل مومن آل فرعون وحبيب البخار مومن آل ياسين وعلى ابن أبي طالب وهو افننهما - (الطبراني عن ابن مسعود والامام أحمد والدار

قطنى والطبري واثيرى واثريلى وابونعيم عن ابي ليلى وابن عباس)

١٩- اعلمهم بها انزل الله على علي ابن ابي طالب - (طيا لسي عن انس)

٢٠- اعلم ائمتي من يحدى علي ابن ابي طالب - (ديلمي عن سلمان الفارسي)

٢١- فرض احد المدينة واقصاهم علي ابن عساكر عن ابن مسعود

٢٢- قضى ائمتي علي - (طبراني في الصغير عن جابر وابغوى عن انس والخوارزمي عن ابي سعيد)

٢٣- اقصناكم علي - (احمد والترمذي عن ابي هريرة)

٢٤- اقبل علي يومًا فقال النبي صلى الله عليه وسلم هذا سيد المسلمين - (دارقطني عن انس)

٢٥- الزموا عليًا فانه القاروق بين الحق والباطل - (ابن عبد البر والديلمي عن ابي

٢٦- لا اذن يدخل سيد المسلمين وامير المؤمنين وخير الوصي ع اذ دخل علي

عن مردويه والديلمي عن انس)

٢٧- التزمه النبي صلى الله عليه وسلم وقبته وهو يقول يا ابي انت الوحي

٢٨- لا تستخلف علياً والذي لا إله غيره لو يات يعتموه واطعموه فادخلكم الجنة (طبراني عن عبد الله بن مسعود^٢).

٢٩- اللَّهُمَّ مَا أَعْرِفُ أَنَّ لَكَ عَبْدًا مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ عَيْدَلٌ قَبْلِي غَيْرَ تَبِيَّتِكَ - (أحمد عن علي).

٣٠- إِنْ هَذَا الْمَسْجِدُ لَا يَحِلُّ لِمَنْ يَحْتَبِ وَلَا حَائِضٌ إِلَّا الذَّبِّي وَارَاجَهُ وَتَلِيَا وَخَاطِبُهُ (يَسْتَقِي عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ)

٣١- اللَّهُمَّ هَذَا أَهْلِي قَالَ لِعَلِّي وَخَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ - (مسلم عن سعد).

٣٢- اللَّهُمَّ هَذَا أَهْلِي أَهْلِي بَيْتِي - (نَسَائِي عَنْ سَعْدٍ وَطَبْرَانِي عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ)

٣٣- اللَّهُمَّ هَذَا أَهْلِي وَأَهْلِي بَيْتِي - (مسند وأحمد عن سعد واطبراني عن أم سلمة)

٣٤- أَلَسْتُ أَوَّلِي بِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ مِنْ نَفْسِهِ قَالَ لَوْلِي فَقَالَ هَذَا لِي مِنْ أُمَّةٍ وَارَاجَهُ (ابن ماجه عن البراء^٢).

٣٥- إِنْ تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي -

(أحمد ابن ماجه عن سعد واطبراني ومسلم عن سعد وأحمد واطبراني عن أبي سعيد).

٣٦- اللَّهُمَّ أَشْهَدُ قَدْ بَلَغْتَ هَذَا الْخِيَابِ وَابْنِ عَمِّي وَمَعْرِي وَأَبُو لَدِي اللَّهُمَّ كَيْفَ مِنْ عَادَاهُ فِي الْقَارِ - (ابن البخار عن أنس^٢).

٣٧- اللَّهُمَّ إِنِّي بِأَحَبِّ خَلْقٍ إِلَيْكَ يَأْكُلُ مَعِيَ هَذَا الطَّيْرُ فَجَاءَ عَنِّي وَبِكُمْ مَعَهُ -

(رواه أبو يعقوب عن أنس وأحمد والترمذي والنسائي وأحمد عن أنس وأحمد و

اطبراني عن سفيان والنسائي عن عثمان وسعد واطبراني عن ابن

عباس^٢ وعن انس^٣ وقال الحاكم روى أكثر من ثلاثين عن انس^٤ -

٢٠- اللهم لا تمتني حتى تربي علي^٥ - (ترمذي عن أم عطية^٦ -

٢١- اللهم انصر من نصره واخذل من خذله - (احمد عن البراء والطبراني عن ابن عمر^٧ -

٢٢- اللهم احب من احبته وابغض من ابغضه - (احمد عن البراء^٨ -

٢٣- اللهم اهد قلبه وثبت لسانه - (احمد والبوداود والترمذي وابن ماجه عن ابي الجحترى والنسائي عن علي^٩ -

٢٤- اللهم وال من والاه وعاد من عاداه - (حاكم واحمد عن ابي الطفيل^{١٠} والترمذي عن زيد بن ارقم^{١١} -

٢٥- اللهم انه كان في طاعتك وطاعة رسولاك فارده عليه الشمس قالت فرائتها غريت ثم رائتها طلعت بعد ما غربت - (طحاوي والطبراني عن اسماء بنت عميس^{١٢} -

٢٦- امرنا النبي صلى الله عليه وسلم ان نسلم على علي^{١٣} ابن ابي طالب^{١٤} بيا امير المؤمنين^{١٥} ورحمة الله وبركاته - (ابن مردويه عن سالم مولى حذيفة بن اليمان^{١٦} -

٢٧- المنذر والهادي رجل من بني هاشم - (احمد عن علي^{١٧} -

٢٨- المنذر والهادي علي^{١٨} ابن ابي طالب - (ضياء في المختارة عن ابن عباس^{١٩} -

٢٩- المنذر رسول الله وانا الهادي - (حاكم عن علي^{٢٠} -

٥٠- امرت ان ابليخه انا ورجل من اهل بيتي - (نسائي عن علي^{٢١} -

٥١- امرت ان لا ابليخه (سورة البراة) الا انا او رجل مني - (احمد عن

سيدنا ابى بكر الصديق^{رضي} -

٥٢- امرنى أن اُضح عنه فانا اُضحى عنه ابدًا - (ترمذى وابوداؤد عن حنش^{رضي} ولحمد والحاكم عن علي^{رضي}).

٥٣- أمر سيد الألباب الأبواب علي^{رضي} - (رواه النسائي عن سعد وزيد بن ارقم وابن عباس^{رضي} واحمد عن ابن عباس^{رضي} والطبراني عن جابر بن سمرة واحمد عن سعد والطبراني عن ناصح^{رضي}).

٥٤- اما ترضى ان اكون اخاك - (ابن عبد البر عن ابن عمر^{رضي}).

٥٥- انزلت آية التطهير في خمسة انا وعلى وفاطمة والحسن والحسين^{رضي} امام احمد بن حنبل عن ابى سعيد الخدري^{رضي}).

٥٦- انظر الى علي^{رضي} عبادة^{رضي} - (رواه الطبراني والحاكم والشيخان عن ابن مسعود^{رضي} والذوقطنى عن جابر^{رضي} وابن عدى عن انس^{رضي} وثوبان^{رضي} والنجدي عن عائشة^{رضي} واما الحاكم عن عثمان^{رضي} وابن مردويه عن ابى سعيد^{رضي} وعمران^{رضي} وابو نعيم عن عائشة^{رضي} قال السيوطى حديثه كثير من العتابة).

٥٧- انظر الى وجهه على عبادة^{رضي} - (رواه الخطيب والديلمي عن ابى هريرة^{رضي} والطبراني^{رضي} وابو نعيم والحاكم عن ابن مسعود والطبراني والحاكم عن عمران بن حصين^{رضي} وابن عساكر والحاكم عن ابن عباس^{رضي} والطبراني عن جابر^{رضي} والحاكم وابن عساكر عن ابى بكر الصديق^{رضي} والخطيب عن عثمان^{رضي}).

٥٨- ان عليا مع الحق والحق مع علي^{رضي} يزولا حتى يردا على الخوض - (ابن مردويه عن^{رضي}).

٥٩- ان القرآن انزل على سبعة احرف مامتها حرف الاله ظمرو بطن وان عليا^{رضي}.

- عنده منه علم الظاهر وعلم الباطن - (ابونعيم في الحلية ص ٢٥) عن عبد الله بن مسعود
- ٦٠- ان الحق معك وعلى لسانك وفي قلبك وبين عينيك - (الخوارزمي عن علي
- ٦١- ان ابا بكر وعمر دخلا على علي وقال لاسلام عليك يا امير المؤمنين ورحمة الله وبركاته - (ابن مردويه عن سالم مولى علي
- ٦٢- ان تَوَمَّرُوا عَلَيَّ وَلَا اَرَاكُمْ فاعلمين تجدوه هادياً محمداً ياخذ بكم الطريق المستقيم - (احمد عن علي وابونعيم في الحلية عن سيدنا علي وحذيفة بن اليمان
- ٦٣- ان لك في الجنة قصرًا وانك ذوق ربنا - (احمد والنسائي عن علي
- ٦٤- ان علياً راحة الهدى وامام الاولياء ونور من الطاعين - (ابونعيم عن ابي بصير
- ٦٥- ان فاطمة وعلياً والحسن والحسين في حضرة القدس في قبة بيضاء متفقهها عرش الله - (ابن مسكويه عن ابن عمر
- ٦٦- ان هذا أول من آمن بي وأول من يصالحني يوم القيامة - (الطبراني عن سلمان والي ذر والبزائج عن ابي ذر العقيلي عن حذيفة والبراء
- ٦٧- ان وصيبي وولائي يقضي بي ويتخذه - عدي وخير من اخلف بعدي - (الاسام احد عن سلمان
- ٦٨- ان هذا الصديق الاكبر والغاروق هذه الائمة - (الطبراني عن سلمان بن
- ٦٩- ان الملائكة صلت علي وعلى ابن ابي طالب - (النسائي عن علي وابن عساكر عن ابي ذر
- ٧٠- ان اول من يدخل الجنة انا وعلي وفاطمة والحسن والحسين - (الترمذي عن علي

- ٤١- ان علياً سبق بالهجرة - (الترمذي والطبراني عن اسامة) -
- ٤٢- ان علياً مني وانا منه وهو في كل موطن مبعدي - (الحاكم والطبراني عن الترمذي عن عمران) -
- ٤٣- ان الجنة شتاق الى ثلاثة علي وعطار وسلمان - (الحاكم والترمذي عن ابن
- ٤٣- ان الله خلقني وعلياً من شجرة واحدة فانا اصلها وعلي فرعها - (الطبراني عن ابن امامة والخطيب عن علي) -
- ٤٥- ان وكوا علياً فحبوه هادياً مهدياً - (الامام عبد الرزاق شيخ البخاري في جامعه عن حذيفة) -
- ٤٦- ان استخلف علياً عليكم خليفة فتحصوه وينزل العذاب وان تقبلوه تجدوه هادياً مهدياً - (ابن ابي عمير والحاكم عن حذيفة) -
- ٤٧- ان وصي ووارثي علي - (ابن ابي عمير والحاكم عن بريده) -
- ٤٨- ان علياً وصي ووارثي - (ابن ابي عمير والحاكم عن يعقوب بن بريده وسلمان) -
- ٤٩- ان السعيد كل السعيد حق السعيد من احب علياً في حياته وبعثته الامام احمد عن فطمة الزهراء عليها السلام -
- ٥٠- ان ابن اخي هذا اخبرني ان ربه رب السماء والارض امره بهذا الدين الذي هو عليه والله ما على الارض على هذا الدين احد غير هؤلاء الثلاثة محمد وعلي وحذيفة - (ابن ابي عمير في تاريخ والحق كرو محمد عن عفيف الكندي والطبراني واحمد عن ابن مسعود) -

عن
جابر
عن

٥١- ان علياً حمل باب حيدر - (ابن ابي عمير عن حذيفة عن حذيفة بن اسامة والحاكم

٨٢- ان عليا وليكم بعدى فاخْبِ عليا فانه يفعل ما يومرُ (الحاكم والقياس
عن ابن عباسؓ والدليلى عن بريدهؓ والبخاري وعليؓ).

٨٣- ان الله اوحى في علي انه امام المتقين (الدليلى عن جابر وابن مردويه
وابن قانع عن سعد بن زسارة).

٨٤- ان الله اوحى الى ان عليا سيد المؤمنين وامام المتقين وقائد غر
المُجَلِّين (الحاكم والبراز وابونعيم وابن ابي شيبه عن سعد بن زادة).

٨٥- ان قصر علي ما بين قصرى وقصر ابراهيم في الجنة (الحاكم
وابن ماجه عن حذيفة).

٨٦- ان الله جعل ذرئتي في صلب عليؓ (الطبراني عن جابر والخطيب
عن ابن عباسؓ).

٨٧- ان الله اطلع علي اهل الارض فاختر ابا بكر وبعلك (يا فاطمة) -
النسائي عن بريدهؓ والحاكم والطبراني والخطيب عن ابي هريره والطبراني و
الحاكم عن ابن عباسؓ).

٨٨- ان الله يثبت لسانك ويهدي قلبك (احمد وابوداود والطبراني
عن عليؓ).

٨٩- ان الله مولائي وانا الى كل موطن ثم اخذ بيد علي فقال من كفت مو
لهذا امولا - (الحاكم عن زيد بن ارقم).

٩٠- ان الله امرني بحب اربعة واخبرني انه يحبهم فلنا من هم فقال لا
ان عليا منهم (ابن ماجه والترمذي وابويلى والحاكم عن بريدهؓ).

٩١- ان الله حرم الجنة علي من ظن اهل بيتي اوقات لهم واغان عليهم

أَوْصِيَهُمْ - (عَب الطبري عن علي) -

٩٢- ١ أن الله سيهدي قليك ويثبت لسانك - (رواه الإمام أحمد والترمذي عن سيدنا علي^{عليه السلام})

٩٣- ١ أن الله خلقني وعلياً من شجرة واحدة أنا أصلهما وعلي فرعها - (رواه الطبراني عن أبي أسامة والخطيب عن سيدنا علي^{عليه السلام})

٩٤- ١ أن الله قد باهى بكم وغفر لكم علة وعلي خاصة - (الإمام أحمد عن فاطمة أنهراء والديلمي عن ابن عمر^{رضي الله عنهما})

٩٥- ١ أن الله يباهي بعلي كل يوم الملائكة المقربين - (الديلمي عن جابر^{رضي الله عنه})

٩٦- ١ أن الله أمرني أن أزوج فاطمة من علي - (الطبراني عن ابن مسعود^{رضي الله عنه})

٩٧- ١ أن الله عهد إلى نبي الله صلى الله عليه وآله وسلم أن يهدي ومانا الإيمان وإماماً - (ابن مردويه عن أنس^{رضي الله عنه})

٩٨- ١ أني أحب لك ما أحب لنفسى وأكره لك ما أكره لنفسى - (الترمذي وأحمد والطحاوي عن علي^{عليه السلام})

٩٩- ١ أنه يمنع المطر عن هذه الأمة ببغضهم علي - (الديلمي عن ابن عباس^{رضي الله عنهما})

١٠٠- ١ أنكم لا تفعلوه وإن تفعلوه تحذوه هادي مهدي يسلط بكم الطريق المستقيم - (الحاكم عن حذيفة^{رضي الله عنه})

١٠١- ١ أن زوجك أقدم مني سلاماً وأكثرهم علماً وأعظمهم حياءً - (أحمد والطبراني عن معقل بن يسار والدارقطني وأخوارزمي عن أبي سعيد^{رضي الله عنه})

١٠٢- ١ أنكم لا تذكرون رجلاً كان يسمع وطع جبرئيل فوق بيته - (أحمد عن ابن عباس^{رضي الله عنهما})

١٠٣- اني واياك وهذين وهذا الراقد يوم القيامة في مكان واحد قال لغلام طمعة
(احمد واليود داود والطيا لسي عن علي)

١٠٤- اني وامت وهذا النائم وهذا الغي مكان واحد يوم القيامة - (الحاكم
عن ابي سعيد) -

١٠٥- انه سيدا المسلمين وولي المتقين وقائد غر المحجلين - (البزار وابن بخار
الحاكم عن عبد الله بن سعد بن زرارقة)

١٠٦- ائتت تقاتل علي تاويل القرآن كما قاتلت علي تنزيله - (احمد والحاكم عن
ام سلمة والنسائي والحاكم عن ابي سعيد) -

١٠٧- اني جافع اللواء غدا الى رجل يحببه الله ورسوله - (احمد عن بريده والطر
عن ابن عمر ولبزاز عن ابن عباس) -

١٠٨- انما امر النبي صلى الله عليه وسلم عليا ان يقرأ سورة البراءة دو
غيره - (النسائي واحمد عن علي واسم) -

١٠٩- انه سبهوا نكبة امن استءاء في ثبات اليوم وقائد يقول لا سيف
الا ذر القفار ولا فني الا علي - (احمد عن بريده وابن عدي عن ابي رافع و
واصبيري والسيوطي عن الامام باقر) -

١١٠- اني اخترت محبة علي امتي - (الذي يلي عن جابر) -

١١١- اسانه لا يحبني الامور من ولا يهضمني لا منافق - (ابن ماجه ومسلم عن زرر
الحديث والنسائي عن علي) -

١١٢- ائت اول المؤمنين اسلاما واول المؤمنين محي ايماننا واعلمهم با الله

واعظمهم عند الله۔ (احمد عن سیدنا عمرؓ)۔

۱۱۳۔ اِنَّهٗ لَا يَحِيْثُكَ اَلَامُوْنَ وَلَا يَنْفُضُكَ اَلَمَانُفِقُ۔ (احمد عن عقی و الترمذی عن امر مسلمہ)۔

۱۱۴۔ اِنَّكَ سَتَقْدُمُ عَلٰی اللّٰهِ وَتَتَّبِعُكَ رَاضِيْنَ مَرْضِيْنَ۔ (ابن مردويه و ابو نعیم و الذہبی عن ابن عباس و الطبرانی عن سیدنا علیؓ)۔

۱۱۵۔ اِنَّكَ مَوْثَرٌ مُّسْتَخْلَفٌ۔ (طبرانی عن جابر بن سمرة)۔

۱۱۶۔ اِنَّا دَارُ الْحَكْمَةِ وَعَلٰی بَابِهَا۔ (الترمذی و ابو نعیم و ابن مردويه عن ابی سعید

۱۱۷۔ اِنَّا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلٰی بَابِهَا۔ (رواه عبد الرزاق و الحاکم و المغازی و البیہقی و الطبرانی فی الاوسط و ابن شاہین و ابن عدی و الخطیب عن جابرؓ و رواه الترمذی

و ابن جریر و احمد بن حنبل و الحاکم و ابن شاذان و ابن مردويه و ابو نعیم و الخطیب و ابن المغازی عن سیدنا علیؓ و رواه الحاکم و المثنیٰ و احمد و الطبرانی فی الکبیر و ابو الشیخ و ابن

شاہین و ابن مردويه و البیہقی و الخطیب و ابن المغازی عن ابن عباسؓ و رواه الطبرانی و الحاکم و القلیبی و ابن عدی و الذہبی عن عبد اللہ بن عمرؓ۔ امام سیوطی نے قول ابی بن کعبہ

ہے کہ حدیث حسن ہے علامہ ہارونی کہتے ہیں کہ امام احمد بن حنبل نے اسے طریقوں سے ناقد کیا ہے اور ابن تیمیہ نے اسے

چار طریقوں سے اور خطیب بغدادی نے تین طریقوں سے اس کی روایت کی ہے۔ نقد عن حدیث امام

یحییٰ بن معین نے خبر روایات قائم اندری و خطیب و عذرا بن جعفر عقی و جمال الدین قری اس حدیث کو

صحیح کہا اور اسے رواۃ محمد بن حنفیہ و اسے اور ابو الصلت کو قصہ ما۔ آخر کتاب میں

اس پر تنقید کی گئی ہے فقیر میری (اعلم اہم من بعدی علی اولی من سبہ) انعمہ لہ من یا اللہ علی

(ابو نعيم عن علي بن أبي طالب (عليه السلام) عن أبي ذر (رضي الله عنه) عن النبي (صلى الله عليه وآله وسلم) -

١١٨- أنا مهران العلوي وعلي كفتاه (رضي الله عنه) عن أبي ذر (رضي الله عنه) عن النبي (صلى الله عليه وآله وسلم) -

١١٩- أنا مهران العلوي وعلي كفتاه (رضي الله عنه) عن أبي ذر (رضي الله عنه) عن النبي (صلى الله عليه وآله وسلم) -

١٢٠- أنا مهران العلوي وعلي كفتاه (رضي الله عنه) عن أبي ذر (رضي الله عنه) عن النبي (صلى الله عليه وآله وسلم) -

(رواه الطبراني والبيهقي عن أبي ذر (رضي الله عنه) عن النبي (صلى الله عليه وآله وسلم) -

١٢١- أنا مهران العلوي وعلي كفتاه (رضي الله عنه) عن أبي ذر (رضي الله عنه) عن النبي (صلى الله عليه وآله وسلم) -

الامام الاعظم ابو حنيفة (رضي الله عنه) عن سيدنا علي (عليه السلام) -

١٢٢- أنا مهران العلوي وعلي كفتاه (رضي الله عنه) عن أبي ذر (رضي الله عنه) عن النبي (صلى الله عليه وآله وسلم) -

حمدا بن حنبل عن سيدنا علي (عليه السلام) -

١٢٣- أنا مهران العلوي وعلي كفتاه (رضي الله عنه) عن أبي ذر (رضي الله عنه) عن النبي (صلى الله عليه وآله وسلم) -

والحاكم عن سيدنا علي (عليه السلام) -

١٢٤- أنا مهران العلوي وعلي كفتاه (رضي الله عنه) عن أبي ذر (رضي الله عنه) عن النبي (صلى الله عليه وآله وسلم) -

١٢٥- أنا مهران العلوي وعلي كفتاه (رضي الله عنه) عن أبي ذر (رضي الله عنه) عن النبي (صلى الله عليه وآله وسلم) -

١٢٦- أنا مهران العلوي وعلي كفتاه (رضي الله عنه) عن أبي ذر (رضي الله عنه) عن النبي (صلى الله عليه وآله وسلم) -

ذكر عمر بن الخطاب (رضي الله عنه) -

١٢٧- أنا مهران العلوي وعلي كفتاه (رضي الله عنه) عن أبي ذر (رضي الله عنه) عن النبي (صلى الله عليه وآله وسلم) -

عن جابر بن عبد الله (رضي الله عنه) عن النبي (صلى الله عليه وآله وسلم) -

١٢٨- أنا مهران العلوي وعلي كفتاه (رضي الله عنه) عن أبي ذر (رضي الله عنه) عن النبي (صلى الله عليه وآله وسلم) -

١٢٩- أنا مهران العلوي وعلي كفتاه (رضي الله عنه) عن أبي ذر (رضي الله عنه) عن النبي (صلى الله عليه وآله وسلم) -

- ١٣٠- انا وهذا حجة على امتي - (خطيب عن ائمة) -
- ١٣١- انا وعلى من شجرة واحدة - (رواه الحاكم عن ابن عباس والطبراني والديلمي والحاكم وابن مردويه عن جابر) -
- ١٣٢- انا وانت من شجرة واحدة - (رواه الحاكم وابن مردويه عن جابر) -
- ١٣٣- انا وعلى من نور واحد - (رواه العاصمي عن ائمة والديلمي عن ابي شعيبه الحذري) -
- ١٣٤- انا عبد الله واخو رسول الله وانا الصديق الاكبر - (ابن عبيد والنسائي وابن ماجه والحاكم وابن قتيبة عن سيدنا علي) -
- ١٣٥- انا عبد الله واخو رسول الله وانا الصديق الاكبر لا يقولها بعدى الا كاذب - (الاحمد بن حنبل وابن ابي شيبة والنسائي عن علي) -
- ١٣٦- انا الصديق الاكبر امنت قبل ان يؤمن ابو بكر واسلمت قبله - (رواه النسائي والعقيلي وابن قتيبة عن سيدنا علي) -
- ١٣٧- انا الفاروق الاعظم لا يقولها بعدى الا كاذب - (رواه الامام ابو حنيفة والطحاesy والحاكم عن سيدنا علي) -
- ١٣٨- انا حرب لمن حاربكم وسلم لمن سالمكم قال لعلي - (رواه الترمذي وابن ماجه والطبراني عن زيد بن ارقم) -
- ١٣٩- انت تقا تل علي ستنى - (ابن عدى عن امة سلمة) -
- ١٤٠- انت من شجرة التي انا منها - (خطيب عن علي) -
- ١٤١- انت منى بنزله هارون من موسى - (رواه البخاري ومسلم عن معاذ واحد عن معاوية بن ابي سفيان) -

١٢٣- أنت الصديق الأكبر أنت الفاروق الذي تفرق بين الحق والباطل

(رواه الحاكم عن أبي ذر غفر له)

١٢٤- أنت أول المسلمين إسلاماً - (رواه الديلمي عن سعد و أبي سعيد و امر

سلة و أسماء بنت عميس و جابر)

١٢٥- أنت أول المؤمنين بالله إيماناً و أوفاً و جاهد الله و اعظمهم

منزلة عند الله يوم القيامة - (رواه الحاكم عن معاذ بن جبل و الإمام أحمد عن

سيدنا عمرو الديلمي عن أبي سعيد)

١٢٦- أنت أول من آمن بي و صدق - (رواه الحاكم و الطبري و الحاكم عن أبي

١٢٧- أنت سيد في الدنيا و سيد في الآخرة - (أحمد و الحاكم و الخطيب و

ابن عمر عن ابن عباس)

١٢٨- أنت تبين لأمتي ما اختلفوا فيه من بعدى - (أحمد و الحاكم عن أنس)

١٢٩- أما ترى أنت أن تكون مني بمنزلة هارون من موسى غير أنه لا نبي بعدي

(رواه البخاري و مسلم عن سعد و أحمد و البراء عن أبي سعيد الخدري و الطبراني عن

أسماء و أم سلمة)

١٣٠- أنت الصديق الأكبر - (رواه الديلمي و الطبراني عن سلمان)

١٣١- أنت خير أمتي في الدنيا و الآخرة - (ابن مردويه عن أبي رافع)

١٣٢- أنت ولي في الدنيا و الآخرة - (رواه الحاكم و النسائي عن عمر بن

عمر و الحاكم عن ابن عباس)

١٣٣- أنت أخي شاكيتي و الآخرة - (ابن عبد البر و الترمذي و الدارقطني

عن ابن عمر -

عند سيدنا

۱۵۴- أنت منى وانا منك - (بخارى ومسلم والنسائي عن البراء بن عازب والحمد

۱۵۵- أنت مع الحق والحق معك - (ابن مردويه عن أبي موسى -)

۱۵۶- أنت وشيعتك في الجنة - (رواه الدارقطني عن امرئ القيس وله طرق أخرى

واخرجه ابن حجر

۱۵۷- أنت وشيعتك تردون على الخوص رواء - ابن ماجه والطبراني في

الكبير عن أبي ثعلبة -

۱۵۸- أنت امير المؤمنين - (ابن مردويه عن ابن عباس -)

۱۵۹- أنت قسيم النار والجنة - (رواه الديلمي والدارقطني عن أبي الطفيل

والديلمي عن حذيفة والقاضي عياض عن الامام الرازي -)

۱۶۰- أنت اخي (احمد بن سعيد -)

۱۶۱- أنت اخي وانا اخوك - (رواه الطبراني عن أبي ثعلبة -)

۱۶۲- أنت اخي ووارثي وانت معي في قصر في الجنة وانت رفيقي - (احمد

عن أبي اوفى -)

۱۶۳- أنت معي في قصر في الجنة مع طمة ابنتي وانت معي ورفيقي -

(احمد بن نريد بن أبي اوفى -)

۱۶۴- أنت اخي وصاحبي ووزيرى - (احمد والنسائي وابن مردويه عن البراء

۱۶۵- أنت يسوب الدين - (رواه الحاكم عن أبي ذر -)

۱۶۶- أنت يا علي فحشني والبول ي أنت منى وانا منك - (النسائي عن زيد بن ثابت

١٦٧- أنت أول من آمن بي وأنت أول من يصافحني يوم القيامة وأنت الصدق الأكبر وأنت الفاروق بيننا وعن علي^ع والعقيلي عن ابن عباس^ع والمحاصر عن أبي بيلة الغفاري^ع.

١٦٨- أنت بمنزلة الكعبة - (ديلمي عن علي^ع وابن عباس^ع وابن الأثير في الاسد الغاب عن علي^ع).

١٦٩- أول أهل الجنة دخولاً إليها علي^ع - (ابن مردويه عن جابر^ع).

١٧٠- أول من يدخل الجنة أنا وأنت وفاطمة والحسن والحسين - (ابن سعد والمحاصر عن علي^ع).

١٧١- ولا يبعثن الله رجلاً لنفسه - (نسائي عن أبي ابن كعب^ع وأحمد عن أنس^ع وابن أبي شيبة عن عبد الرحمن بن عوف^ع).

١٧٢- أوصاني خليلي أن اخشعني عنه أبداً - (أحمد عن علي^ع).

١٧٣- أوصيكم بهت ذي قرينها أخى وابن عمتي علي^ع - (أحمد عن مطلب بن خنطب وابن النجار عن أم^ع).

١٧٤- أول من أسلم علي^ع - (أحمد والمحاصر والترمذي والنسائي والطبراني عن زيد بن ثمر^ع).

١٧٥- أول من صلى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم علي^ع - (نسائي والطبراني عن يزيد بن أرقم^ع).

١٧٦- أول من صلى مع رسول الله عليه وسلم بعد خديجة^ع علي^ع - (طبراني عن ابن عباس^ع).

۱۴۷- اول عربي او عجمي صلى مع رسول الله عليه وسلم على - (ترمذي عن ابن عباس ^{رضي} عن علي)

۱۴۸- اول من اسلم وصلى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم انا - (احمد والنسائي)

۱۴۹- اولكم واردا على الحوض اولكم اسلاما على ابن ابي طالب - (حاكم وابن

عدي والمحطوب والحكيم وحارث بن اسلمه عن سلمان)

۱۵۰- اول الناس بي اسلاما واخرا الناس بي عهدا او اول الناس بي لقاء اخي

(عقيلي عن عائشة)

۱۵۱- اول هذه الامة وروا: دأ على الحوض اولها اسلاما على - (ابن مزيه

باب عبد البر عن سلمان)

۱۵۲- ادعى الله الى ان ازوجها اياك واتخذك وصيا - (دارقطني عن ابى ايوب

الانصاري)

اللهم ربي لا اله الا انت فصل على محمد وعلى ال محمد - (ابو جنى والصبغاني والحاكم عن

عبد الله بن جعفر)

۱۵۳- اياك نرجو جنتك اعلمهم علما واكثرهم حلقا واقدمهم ^{سلم}

(دارقطني عن ابى سعيد الخدري)

۱۵۴- بعث عليا بعثا فلما قدم قال النبي صلى الله عليه وسلم الله ^{له}

وجبرئيل عنك رايتون - (طبراني في الكبير عن ابى شافع)

۱۵۵- بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الاثنين واسلمت يوم

الثلاثاء - (ابو يعلى عن عتي)

۱۵۶- بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الاثنين وسلم على يوم الثلاثاء - (ترمذي

عن أنس[ؓ] والطبراني عن جابر[ؓ] -

١٨٨- بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الاثنين واسلم على يوم الثلاثاء - (رواه البغوي في المعجم عن أنس[ؓ]) -

١٨٩- بعثت غداة الاثنين وصلت معي خديجة يوم الاثنين في آخر النهار وصلى على يوم الثلاثاء ورواه الطبراني عن أبي سراع[ؓ] -

١٩٠- يا عيسى اصحب مولاي ومولى كل مومن ومومنة - (ابو نعيم عن البراء عن سيدنا عمر[ؓ]) -

١٩١- يا عيسى من مثلك يا ابن ابي طالب يا هي الله تعالى بك والملائكة - (ابو نعيم في الحلية عن سيدنا عمر[ؓ]) -

١٩٢- قوتي يوم القيامة من فوق الجنة فكلها وكتب مع ركني حتى ندخل الجنة - (امام احمد بن حنبل عن أنس[ؓ]) -

١٩٣- ثلاثة ما كفر ابا الله قط مومن ال يسين واسية امرأة فرعون ^{وعلي} ابي طالب - (ابن عدي وابن عساكر عن جابر[ؓ]) -

١٩٤- جاء خير البرية انت وشيعتك يوم القيامة راضين مرضين - (ابو نعيم وابن مردويه والديلمي عن ابن عباس[ؓ]) -

١٩٥- جاءني جبرئيل فقال لن يودى عنك الا انت او رجل منك ^{علي} - (عن سيدنا علي[ؓ]) -

١٩٦- جبرئيل ينادي من مثلك يا علي يا هي الله تعالى بك والملائكة - (ابو نعيم عن عمر[ؓ] والديلمي عن جابر[ؓ]) -

١٩٤- جبرئيل عن يمينه وميكائيل عن شماله لا ينصرف حتى يفتح عليه. (احد و

الفساق والدواني وابن جبر عن عمر بن حنبل)

١٩٤- حب على براقة من التفات (ديلمي عن ابي حمزة)

١٩٨- حب على عبادة. (ديلمي عن ابي زر و عايشة).

١٩٩- حب على حسنة لا تضر معها سيئة (ديلمي عن معاذ والخطيب عن انس

اخرجه في الصواعق)

٢٠- حب على براقة من النار. (ديلمي عن المقداد).

٢٠١- حب على جواز النار. (خطيب عن ابن عباس).

٢٠٢- حب على ياكل الذنوب كما تاكل النار الخطيب. (ديلمي عن معاذ بن جبل

وابن عباس والملاء عن ابن عباس والطبري وابن حجر عن ابن عباس).

٢٠٣- حب على ياكل السيئات كما تاكل النار الخطيب. (خطيب عن ابن عباس

٢٠٤- حق على هذه الامة كحق الوالد على الولد. (ديلمي عن جابر).

٢٠٥- حق على المسلمين كحق الوالد على الولد. (حاكم عن عمار بن ياسر).

٢٠٦- حبيبك حبيبى وحبيبى جيب الله. (حاكم عن ابن عباس).

٢٠٧- خير اخوتي على. (ديلمي عن امر المؤمنين عايشة والطبراني وابن مردويه

عن ابن عباس).

٢٠٨- خير هذه الامة بعدى اولها اسلاما على ابن ابي طالب. (طبري

عن سلمان).

٢٠٩- خلقت انت وانا من طينة ابراهيم. (ابن الجار عن علي).

٢١٠ - خلقت انا وانت من نور الله. (خطيب والزرندي والحموي عن ابن عباس)
 ٢١١ - خلقت انا وعلى من نور واحد. (ديلمي عن سلمان وابن مسعود عن علي وعلى الهماذاني عن سلمان والصالحاني والوصافي عن علي).
 ٢١٢ - دعوا عليا دعوا عليا ان عليا مني وانا منه وهو ولي كل مؤمن بعد
 ابن ابي شيبة واحمد بن عثمان والنسائي وابو يعلى والترمذي وابن حبان والحاكم
 عن عثمان).

٢١٣ - دعا عليا يوم الطائف فانتجاه وقال ما انتجيتك ولكن الله انتجاك
 زرندي والنسائي والطبراني عن جابر وابن مردويه عن اشعث).

٢١٤ - دخلت الجنة فناولني جبريل تفاحة فانقلعت بنصفين فخرج
 منها خوراء فقلت لمن انت قالت لعلي. (خطيب عن ابي سعيد الخدري
 وقال الخوارزمي لا باس في استاده).

٢١٥ - ذاك من خير البشر. (احمد بن عتبة بن سعد الحارثي).

ذكر علي عبادته. (رواه الطبراني عن اسمائيت عميس والديلمي عن ابي سعيد وعائشة
 والخطيب عن علي وابن شاذان عن ابي هريرة والحاكم عن ابن عباس والدواني عن ابي سعيد)
 براد الشمس علي ابن ابي طالب. (رواه الامام ابو جعفر الطحاوي وابن شاذان
 وابن منذر وابن مردويه والطبراني وابن ابي شيبة عن اسماء وابن سلمان وابن مردويه
 وابن شاذان عن ابي هريرة والخطيب وابن شاذان وابن مردويه عن سيدنا علي والخطيب
 والطبراني وابن مردويه عن جابر وغيرهم).

رجلاً كراماً غير قراً - (بيهقي والطبراني عن جابر) -
 رحم الله علياً اللهم ادر الحق معه حديث دار - (نسائي بيهقي ترمذي
 والحاكم عن علي) -
 السابقون ثلاثة فالسابق الى موسى يوشع بن نون والسابق الى عيسى ^{عليه} صلي
 والسابق الى محمد علي ابن ابي طالب - (ديلمي عن عايشة والطبراني وابن مزيه
 عن ابن عباس) -
 سلام الله عليك يا ابا الرحمانين - (الامام احمد والديلمي عن جابر) -
 سيد العرب علي - (الحاكم ابو نعيم عن عايشة) -
 سعد واخذه الايواف الاباب علي - (رواه الطبراني عن سعد والحاكم والنسائي
 واحمد عن زيد بن ارقم واحمد عن ابن عمر واحمد عن سعد) -
 سعد واابواب المسجد الاباب علي - (رواه الطبراني عن جابر بن سمرة واحمد
 والنسائي عن ابن عباس) -
 سلموا علي من عند اخرهم كراماً وتجيلاً وتعظيماً - (احمد عن علي) -
 شري علياً نفسه ولبس ثوبه ونام مكانه صلى الله عليه وسلم - (الحاكم
 عن ابن عباس والطيالسي وابي عوانه واحمد والنسائي عن عمرو بن ميمون
 صليت قبل الناس سبع سنين - (رواه الحاكم عن ابي ذر والنسائي عن علي وفيه عبار
 والمنهال فالمنهال روى عنه البخاري والاربعة وعبد وثقه ابن حبان وغيره) -
 صليت خديجة يوم الاثنين وصلي على يوم الثلاثاء قبل ان يصلو معي احد من
 الناس - (الامام احمد والطبراني عن ابي رافع) -

صلت الملائكة على وعلى على سبع سنين (ديلمي عن ابن عباسؓ).

صلى على ابن ابي طالب مع يوم الثلاثاء (الطبراني عن علي).

عدوك عدوى وعدوى عدو الله ويل لمن ابغضك بعدى (رواه

الحاكم والخطيب عن ابن عباسؓ).

عبدت الله مع رسوله قبل ان يعبد رجل من هذه الامة (رواه البراء

والحاكم عن سيدنا علي).

على مولاي ومولى كل مؤمن ومن لم يركن علي مولا فليس بمؤمن (ابن

العتان عن سيدنا عمرؓ).

على مولى من كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مولا (ابن السنان

عن سيدنا عمرؓ).

على اخي في الدنيا والاخرة (طبراني عن ابن عمرؓ).

على منى واثامنه - ابن ابي شيبه واحمد عن جش بن جنادة).

على ولي كل مؤمن بعدى (رمزي والسنائي وابن ماجه عن جش بن جنادة).

على منى بمنزلة راسي من بدني (خطيب عن البراء والديلمي عن ابن عباسؓ).

على منى بمنزلة راسي (ديلمي عن عائشةؓ والملاء عن البراء والخطيب وابن مردويه

عن ابن عباسؓ).

على منى بمنزلة هارون من موسى (رواه الامام علي الرضا عليه السلام عن

اسطر والملاء عن جابر).

على منى واثامنه فقال جبرئيل واثامتك (احمد والطبراني عن ابي رافع).

علیٰ اصلى - (طبرانی والضیاء عن عبد الله بن جعفر) -
 علیٰ نفسی - (ابن البخار عن عبد الله بن عمرو والنضیری عن عامیثة) -
 علیٰ نظیری - (دیلی و ابن عساکر والطبری و الخلی و الملاء عن اشعث) -
 علیٰ اخي - (ابن عدی ابن حبان عن جابر و الوتعلیر و ابن البخار و الطبرانی
 عن اشعث) -

علیٰ صاحب سترى - (دیلی عن سلمان) -
 علیٰ مقبل الحجة - (خطیب عن ابن مسعود) -
 علیٰ ولی الله - (دیلی عن علی و الخوارزمی عن ابی زمر) -
 علیٰ صفوة الله - (ابن مردويه عن ابن عباس) -
 علیٰ سيف الله - (رواه السهمودی في الخلاصة الموقاة عن جابر) -
 علیٰ اسد الله - (ابو سعد في الشرف النبوة عن ابن عباس) -
 علیٰ امام الاولیاء - (ابن مردويه عن اشعث) -

علیٰ سید الصادقین - (سبط ابن الجوزی في الخواص الائمة عن ابن عباس) -
 علیٰ صالح المومنین - (ابن نعیم و ابن الجحتر و المتقی عن اسماء) -
 علیٰ عتره رسول الله - (دارقطنی عن معقل بن یسار عن ابی بکر الصدیق) -
 علیٰ وشیعته فهم الفائزون یوما للقیامة - (دیلی و ابن عساکر و الخوارزمی
 عن جابر) -

علیٰ عینه علی - (ابن عدی عن جابر و ابن عباس و الخوارزمی و الشیرازی و علی
 المتقی عنه) -

عليّ وليكم بعدى - (نسائي عن بريده) -

عليّ ولي كل مومن بعدى - (نسائي عن عمران) -

عليّ يعسوب المؤمنين - (طبراني والنسائي وابن عدي عن علي) -

عليّ يقضى ديني - (بخاري عن ابي) -

عليّ مولانا من كنت مولاه - (طبراني والمحاملي عن ابن عباس) -

عليّ يزهر في الجنة كالكوكب الصبح لاهل الدنيا - (حاكم وميهقي ودليلي عن ابي) -

عليّ امام البررة وقاتل الفجرة - (حاكم وابن عساكر عن جابر والثعلبي عن ابن

عباس وابن مردويه عن حذيفة) -

عليّ مع القرآن والقرآن مع عليّ لن يفترقا حتى يردّ عليّ الحوض - (ابن

ابي شيبة والحاكم والطبراني وابو يعلى وابن مردويه وابن علقمة عن امرئ القيس) -

عليّ باب حطة من دخل منه كان مومنا ومن خرج منه كان كافرا - (داؤد بن

عن ابن عباس) -

عليّ صلى ايها ذا المشاشه - (ابو نعيم عن ابن عباس) -

عليّ يا بعلبي ومبين لا تميتي ما ارسلت به من بعدى - (حاكم والدليلي وابن

عدي عن ابي نضر) -

عليّ سيد شباب العرب - (ابن عساكر عن قيس بن ابي حازم) -

عليّ صاحب حوضي يوم القيامة - (طبراني والدليلي عن ابي هريرة) -

عليّ اقناتنا - بخاري والدليلي عن ابي هريرة) -

عليّ خير البشر من ابى فقد كفر - (رواه احمد والخطيب عن جابر وابن مردويه عن

حذیقه والحاکم عن ابن مسعود وابن شاذان عن سیدنا علی (ع).

علی خیر البشر من شک فیہ فقد کفر - (ابو یعلیٰ الموصلی عن جابر (ع).

علی بن حزم عداتی ویقضی دینی - (ابن مردویه عن ابی سعید والدیلمی عن سلمان (ع).

علی منی وانا منه ولا یؤدی عنی الا انا وعلی - (ترمذی و نسائی واحمد و

الطیالسی عن عثمان و ابن شیبہ واحمد و ابن ماجہ عن حبشی (ع).

علی قسیم النار و الجنة - (دیلمی و الدارقطنی عن سیدنا علی (ع).

علی اعلم الناس بالله و اعظم الناس حباً و تعظیماً لاهل الا اله الا الله - (ابو نعیم

عن سیدنا الحسن بن علی (ع) علیه السلام

علی منی کمنزلتی من ربی - (عسکری و ابن السمان عن انس (ع) و عن ابی بکر الصد

واخرجه فی المضائق -

علی ممسوس فی ذات الله - ابو نعیم عن کعب بن عجره و یلی عن زید بن ارقم

و ابن عمر و الطبری عن ابن عمر

عنوان صحیفۃ المومنین حب علی ابن ابیطالب - (رواه الطبرانی و الخطیب

عن انس و ابن منده عن رافع بن اسعد ام المومنین علی (ع).

عادی الله من عاد علیاً - (ابن منده عن رافع (ع).

فاخذ رسول الله صلی الله علیه و سلم علیاً و ضمه الی صدره (ع)

اسحاق عن ابن عیاض (ع).

فباھی لعلی علی جمیع الخلاق - (رواه السیوطی فی الدر المنثور باب هجوم النب

فمن احبه فقله احبنی و من احبنی ادخله الله الجنة - (احمد عن مطلب بن

بن عبد الله بن الخطيب) -

فنزّل وجلس لي فقال اصعد علي منكبي فصعدت علي منكبيه - (احمد و
النسائي والحاكمي عن سيدنا علي) -

فليتول عليّ فانه لن يخرجكم من هدي ولن يدخلكم في ضلال (طبراني والحاكم
وابو نعيم عن زيد بن ارقم) -

فما اكتسب مكتسب مثل فضل عليّ يهدي صاحبه الى الهدى ويرده
عن الردى - (طبراني عن عمر) -

فقال لعلي انت اخي وسريقي - (ابن مردويه عن زيد بن ارقم) -

فلما دنى من الحصن خرج اليه اهله فقاتلهم فضرب به رجل من يهود فطرح
ترسه من يده فقتل علي بابا كان عند الحصن فترس به عن نفسه فلم يزل
في يده وهو يقاتل حتى فتح الله عليه ثم القاه من يده حين فرغ فلقد لاشق
في سبعة محي انا ثامنهم نجده علي ان نقلب ذلك الباب فلم نقلبه (ارواه
ابن اسحاق عن ابي رافع) -

فحمل عليّ ن الباب يوم خيبر حتى صعد المسلمون ففتحوها وانه جرب
فلم يحمله اربعون رجلاً - (ابن ابي شيبة والبيهقي والحاكم عن جابر بن سمرة -
فخبت النبي صلى الله عليه وسلم يوم الاثنين واسلم علي يوم الثلاثاء - (حاكم
عن انس) -

قسمت الحكمة عشر اجزاء فاعطي علي تسعة اجزاء والناس جزءاً واحداً
(ديلمي واحمد عن عبد الله بن مسعود) -

قد رضي الله ورضيت امانك - ابن اسحاق عن الامام محمد بن علي بن الحسين بن علي بن ابي طالب -

قد امتحن الله قلبه الايمان - ترمذي والنسائي عن علي -

قد احسنت - (مسلم وابوداؤد عن علي -)

قل لمن لعب علياً هماً الدخول الجنة - (ديلمي عن ابن عباس -)

قلت يلجبر ائيل لمن بني الله هذه الجنة قال لعلي وفاطمة طبراني والفقير عن ابن مسعود -

قالوا يا رسول الله من يحمل راسك يوم القيامة قال اني حملها في الدنيا علي - (ابن حبان عن جابر بن سمرة -)

قال فانه صاحب لواق في الدنيا والاخرة - (خوارج عن علي -)

قال خير رجالكم علي وخير شبابكم الحسن والحسين وخير نساءكم فاطمة (خطيب وابن عساکر عن ابن مسعود -)

كنت انا وعلي نور ابين يدي الله تعالى قبل ان يخلق آدم بربعة الف عام فلما خلق الله آدم قسم ذلك النور جزئين فجزأنا وجزأ علي - (رواه

احمد بن حنبل وابنه عبد الله عن سلمان وابن مردويه عن علي والخطيب عن ابن عباس والعاظمي عن اسحق وابن عساکر عن سلمان والديلمي عن سلمان والطائفي عن سلمان -)

كنت انا مالت نباني واذا سكنت ابتداء في - (ابن سعد في الطبقات عن علي والترمذي والنسائي عن علي -)

كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم فقال يطلع عليكم رجل من اهل المحبة قد خل
على. (احمد عن جابر بن عبد الله).

كنا لغرف المنافقين بيخضهم على. (ترمذي والنسائي عن ابي سعيد).
كنا نبورا اولادنا بحب على فاذا امرنا احدهم لا يحب علينا علمنا انه
ليس منا وانه لغير شدة. (ابن مشازان عن ابي سعيد والحزري عن عباد).
كانت فاطمة يغسله وعلى يسكب الماء بالمحجن لم يخار عن سهل بن سعد).
كانت احب الناس الى رسول الله عليه وسلم فاطمة ومن الرجال على
(ترمذي والنسائي والحاكم عن بريد).

كان احب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم من النساء فاطمة ومن الرجال زوجها
(ترمذي عن جميع بن عبيد التيمي).

كان ابو بكر يكثر النظر الى وجهه على فسالت عنه عائشة فقال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم انظروا في وجه علي عبادته. (حاكم والديلمي عن
ابن مسعود).

كان علي اول من اسلم بعد خديجة. (ابن عبد البر عن ابن عباس ر).
كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا غضب لم يجترئ احد ان يكله الا
على. (طبراني والحاكم عن امرئسلة).

كان علي لا قرب الناس عهدا برسول الله صلى الله عليه وسلم. (احمد
والحاكم عن امرئسلة).

كانت لي منزلة من رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يكن لاحد من الخلفاء

الحمد والنسائي عن علي^٢ -

كانت لي ساعة من السحر ادخل فيها على رسول الله صلى الله عليه وسلم
(احمد عن علي^٣) -

لقد صلت الملائكة علي^٤ وعلي^٥ سبيع سنين وذلك انه لم يصل معنا^{جل}
غيره - (خطيب عن ابي ايوب^٦ الانصاري) -

لقد صلت الملائكة علي^٧ وعلي^٨ سبيع سنين - (ابن عدي عن انس^٩ وابن
عساكر عن ابي تراب^{١٠}) -

لقد صلت الملائكة علي^{١١} وعلي^{١٢} انا كنا نصلى وليس معنا احد غيرنا -
والخلفي عن ابي ايوب^{١٣}) -

لقد عبدتك قبل ان يعبدك احد من هذه الامة - (طبراني عن علي^{١٤}) -

لقد عاتب الله اصحاب محمد في غير موضع وما ذكر عليا^{١٥} الا بخير - (طبراني و
ابن ابي حاتم عن ابن عباس اخرجه ابن حجر في الصواعق)

لا تقل هذا فهو اولى الناس بكم بعدى يعني علي^{١٦} - (طبراني في الكبير عن وهب
بن جرير وعن بريدة^{١٧}) -

لا بعثن اليكم رجلا مني او كنفسى - (ترمذي نسائي ابن ابي شيبة عن عبد الرحمن
بن عوف والنسائي عن ابي^{١٨}) -

لا يحب عليا منافق ولا يبغضه مؤمن - (مسلم عن علي^{١٩} واحد والترمذي عن^{٢٠}
مسلم^{٢١}) -

لا عطين الرائة غدا رجلا يفتح الله على يديه يحب الله ورسوله ويحبه
الله ورسوله - (بخاري ومسلم عن سهل بن سعد^{٢٢} عن سلمة بن الأكوع^{٢٣} ومسلم عن ابي^{٢٤}
غيره^{٢٥}) -

لا تقع في علي فانه متى وانامنه وهو وليكم بعدى - (ابن ابي شيبه عن بريد^ش)
 لا عطين الرائة غدا رجلا يحب الله ورسوله ويحبه الله ورسوله ويقا^شل جبر
 عن يمينه وميكائيل عن يساره - (نسائي والحاكم واحمد عن الامام حسن عليه السلام)
 لا يعثن رجلا يحب الله ورسوله لا يخزيه الله ابدا - (احمد والنسائي وابن
 جرير عن عمرو بن ميمون والنسائي عن ابن عباس^ش) -

لا يعثن رجلا يحب الله ورسوله ليس بقرا^ش - (احمد عن علي وابن اسحاق
 عن سلمة^ش) -

لا دفن لو اتى الى رجل لم يرجع حتى يفتح الله عليه - (ابن الاثير في اسد
 الغابه عن عبد الله بن بريد^ش) -

لا يحبّه المؤمن ولا يبغضه المنافق - (احمد عن مطلب بن عبد الله بن الحنظلي^ش)
 لا ينبغي ان اذهب الا ذات خليفتي - (ابن اسحاق عن علي^ش) -

لا تشكوا عليا فوالله نه لا تخش في ذات الله - (ابو نعيم ابن اسحاق والحا^شكم
 عن ابي سعيد) -

لا تسبوا عليا فانه مخشوش في ذات الله - (طبراني ابو نعيم والبيهقي عن كعب ابن
 عجرة وابي هريرة وزيد بن خالد) -

لا يبقى من من الآوفي قلبه وذابلى واهل بيته - (سأني عن محمد بن علي
 عن علي^ش) -

لا يجوز ان اطرد احدا الا من كان معه برآة بولاية علي^ش - (ابو علي احمد^ش)
 في معجم عن علي^ش -

لا يجوز الصراط احدى الامن كتب له على الجواز - (خطيب والمالك عن
اشروا بن السمان عن ابي بكر الصديق) -

لا يجوز الصراط الا معه براءة بولاية على - (الخوارزمي عن اشروا بن الحاكى
عن على بن) -

لا ابقاى الله بارض لست فيهما يا ابا الحسن - (حاكر عن سيدنا عمر بن)
لا يحل لاحد ان يجنب في هذا المسجد غيرى وغيرك - (براز عن سعد
ابن مردويه عن على والترمذى عن ابي سعيد) -

لا يحل لاحد ان يطرق هذا المسجد جنباً غيرى وغيرك - (ترمذى عن ابي
سعيد بن)
لا يحل لاحد ان يستطرقه جنباً غيرى وغيرك - (ترمذى عن عطية بن)

لا يغضنا احد ولا يجسدنا احد الا يزيد يوم القيامة لسياط من نار
(طبرانى عن الحسن بن على بن ابي طالب بن) -

لا يغضنا اهل البيت رجل الا ادخله الله النار - (احمد وابن حبان والحا
كم
عن ابي سعيد بن) -

لم يكن اذن لاحد ان يمر في المسجد ولا يجلس فيه جنباً الا على -
اسماعيل المالكى عن عبد الله بن حنطب) -

لو اجتمع الناس على حب على بن ابي طالب لما خلق الله النار يومئذ
طاوس عن ابن عباس) -

لانه يحل لك في المسجد ما يحل لى - (ابن ابي شيبه عن امرئته وابن
منيع عن جبر) -

لكل نبي وارث وعليّ وارثي ووصيّتي - (ديلمي عن سلمان والبعثي عن بريده
لا يحبك الا مومن ولا يبغضك الا منافق - (مسلم ترمذي والنسائي وابن
ما حبه عن سيدنا عليّ).

لكّ في الجنة احسن منها - (حاكم واحمد عن سيدنا عليّ).

لو ان السموات والارض وضعت في كفة ووزن ايمان عليّ في اخراج
ايمان عليّ - (ديلمي والخوارزمي وابن الشّمان عن سيدنا عمر والديلم عن ابن
لولا عليّ لهلك عمر بن - (احمد عن ابني طليبان عن سيدنا عمر داود بن عمرو عن حميد بن
المسيب عنه).

لو ان امتي ابغضوك اكلهم الله عليّ وجوههم في النار - (عبد الله بن احمد
في الزوائد وابو نعيم والطبراني وابن عساکر وابن عدي عن جابر).

لما اسرى بي الى السماء دخلت الجنة فرايت في ساق العرش مكتوباً
لا اله الا الله ايدته بعليّ - (طبراني وابن ابی الحرّاء وابن عدي عن انس
لمبارزة عليّ يوم الخندق افضل من اعمال امتي افي يوم القيامة - (حاكم
والديلمي عن ابن مسعود).

لحمه من لحمي ودمه من دمي - (ديلمي والعقيلي عن ابن عباس وابن عساکر
عن ابن مسعود اخبره السيوطي في التاريخ).

ما اعلم فيها الا ما قال عليّ - (حاكم عن زيد بن ارقم).

ما انا سد دتها ولا انا فتحها بل الله فتحها وسددها والطبراني عن عبد الله
بن عباس).

ما انا اخرجتک وما انا اسکنته ولكن الله اسکنه - (طبرانی عن علیؑ) -
 ما انا اخرجتکم وادخلته بل الله ادخله واخرجکم - (طبرانی عن سعد بن ابی وقاصؓ)
 ما تريدون عن علي ما تريدون عن علي ما تريدون عن علي ان عليا مني وانا
 منه وهو ولي كل مو من بعدي - (ترمذی وحاکم عن عمران بن حصینؓ) -
 ما اکتسب مکتسب مثل فضل علي يهدي صاحبه الى الهدى ويرده عن
 الردى - (طبرانی عن سيدنا عمرؓ) -

ما بامري سد دنها ولا بامري فتحها (عقيلي عن انسؓ) -
 ما انا سد دت ابوا بکم وفتحت باب علي ولكن الله فتح باب علي و
 سد ابوا بکم - (بزاز عن عليؑ) -
 ما انا امرت باخرجکم ولا باسکان هذا الغلام ان الله هو امر به -
 نسائي عن سعد بن ابی وقاصؓ) -

ما اعرف احدا من هذه الامة عبد الله بعد نبينا غيري عبدت الله
 قبل ان يعبد احد من هذه الامة - (نسائي واحمد والطبرانی عن سيدنا
 عليؑ) -
 ما من نبی الا وله نظير في امته وعلي نظير - (طبرانی والبخاری عن انسؓ) -
 ما سألت لنفسی شيئا الا قد سألت لك مثله - (نسائي عن عليؑ) -
 ما اعلم رجلا كان احب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم من علي -
 (نسائي وحاكم عن ابن عمر وعائشةؓ) -
 ما رايت رجلا احب الى النبي صلى الله عليه وسلم منه - (حاكم ونسائي
 عن ابن عمر وعائشةؓ) -

ما رمدت منذ قفل النبي صلى الله عليه وسلم في عيني - (احمد عن علي).

ما دعوت لنفسي بشئ الا دعوت لك بمثله - (نسائي عن سيدنا علي).

ما ترى في رجل يحبه الله ورسوله - (ترمذي عن البراء بن عازب).

ما ذكر الله عليًا الا بخير - (طبراني وابن ابى حاتم عن ابن عباس شخرجه في الصواعق).

ما علمنا ان احدا من هذه الامة بعد النبي صلى الله عليه وسلم ازهد من علي.

(الامام احمد عن ابن شهاب الزهري).

ما انتجيت به ولكن الله انتجاه - (طبراني والنسائي والترمذي عن جابر بن

مردويه عن انس).

ما كنتا ففرت المنافقين الا بفضهم عليًا - (ترمذي عن ابى سعيد واحد والترقي

عن جابر والحاكم عن ابى ذر).

ما سألت الله من الخير الا سئلت لك مثله وما استعذت بالله من الشر

الا استعذت لك مثله - (عاطل في اماليه وابو نعيم والديلمي عن عبد الله

ابن الحارث بن خزيمة).

ما نزل في احد من كتاب الله تعالى ما نزل في علي - (ابن مردويه وابن

عساكر والطبراني عن ابن عباس).

ما نزلت آية الا وقد علمت فيها نزلت واين نزلت ان ربي وهب لي قلبا

عقولا - (ابن سعد وابو نعيم عن علي).

ما انزل الله ما ايتها الذين امنوا الا وعلى اميرها واشرفها - (طبراني وابن

حاتم واحمد وابن عبد البر عن ابن عباس وابو نعيم عن ابن عباس شخرجه).

من طيب ان احداً ليس الفى عن النفس - (ابن الجزار عن عثري بن اعاص) -
 مثل شجرة انا اصلها وعى فرعها والحسن والحسين ثمرتها - ابن مردويه
 عن علي (٣) -

مثل علي في الناس مثل قل هو الله احد في القرآن - ديلمى عن حديفة (٣) -
 مثله كمثل باب عطة من دخله ففقرت له الذنوب - (دارقطني عن عباس
 بن عبد المطلب رضى الله عنه) -

مثل علي في هذه الامة كمثل الكعبة النظر إليها عيادة والحب إليها فريضة
 (ديلمى وابن الاثير عن سيدنا علي وابن عباس) -

من اراد ان ينظر الى ادم في علمه ونوح في نفسه وابراهيم في حلمه ويعيى
 في زهده وموسى في بطشه فلينظر الى علي ابن ابي طالب - (طبراني والمحقق
 والقزويني والخطيب والحاكمي والملا عن ابي المحرر عن ابن عباس وابن مردويه
 عن الحارث الاعور وابن شامير والديلمي عن ابي سعيد الجديري وقال السيوطي
 لا باب موفيه) -

من سره ان ينظر الى اعظم الناس منزلة واقربهم مودة وافضلهم حالاً
 واعظمهم غنى فلينظر الى علي ابن ابي طالب (دارقطني وابن السكيت عن سيف
 ابي بكر القديري) -

من مات من امتي وهو يفضلك مات يهودياً او نصرانياً - (ابن مردويه
 والديلمي عن الحكم بن بهز عن ابيه عن جده) -

من لم يقتل علي خيراً انما من فقد كفر - (دونه الحاكم عن ابن سعيد في
 الخصيب)

عن جابر والخطيب عن سيدنا علي -

من اذى شعركومي فقد اذى ومن اذى فقد اذى الله لا ابن عساكر عن سيدنا علي والطبراني عن ابن عمر -

من مات على حب آل محمد مات شهيداً - (ابو اسحاق الشنبل عن جرير بن عبد الله)
من احبك فقد احبني وحبيبي حبيب الله - حاكم والخطيب عن ابن عباس
من حسد علياً فقد حسدني ومن حسدني فقد كفر - (ابن مردويه عن انس)
من يتقص علياً ينقصني - (ديلمي عن بريده)

من اذى علياً فقد اذى - (بخاري والحاكم واحمد عن عمر بن شاذ عن اسلمي
وابو يعلى والبزاز عن سعد) -

من احب علياً فقد احبني ومن احبني فقد احب الله - (طبراني عن احمد
والحاكم عن سلمان) -

من فارقك يا علي فقد فارقتني ومن فارقتني فقد خارق الله - (احمد والحاكم
عن ابي نعيم) -

من اطاع علياً فقد اطاعني ومن عصي علياً فقد عصاني -

من فارق علياً فقد فارقتني ومن فارقتني فارق الله - (طبراني عن ابي ذر
عن سب علياً فقد سبني فقد سب الله - (نسائي والحاكم واحمد عن
مسلم)

من سره ان ينظر الى ادم في علمه والى نوح في تقواه والى ابراهيم في حلمه
والى موسى في بطشه والى عيسى في عبادته فليمنظر الى علي - (رواه عبد
الرحمن بن ابي حاتم عن ابي هريرة وابن شاهين عن ابي سعيد والحاكم في التاريخ عن ابي الحجاز)

من أحب علياً فقد احتبني ومن البغض علياً فقد ابغضني - حاكم عن سلمان
 من أحببك في حياة مني فقد قضى نحبه ومن أحببك في حياة منك بعدى
 ختم الله له بالآمن والإيمان ومن أحبك ولم ينزل الله يوم النزع -
 (رواه الطبراني عن أبي عمر) -

من مات وهو يفتنك يا علي مات ميتة جاهلية له بحاسبه الله بما عمل
 في الإسلام - (طبراني عن ابن عمر) -

من أحبك فحبني أحب فان العبد لا ينال ولا يتي إلا بحبك - (ديلمي عن ابن
 من يريد أن يحيى حياته ويميت مماته ويسكن الجنة التي وعدني ربي فليتوكل
 علي - (طبراني والحاكم وابو نعيم عن زيد بن ارقم) -

من أحبك ان يتسأك بالقضيب الاحمر الذي غرسه الله بيمينه في الجنة
 عدن فليقتل حب علي - (دارقطني والديلمي والشيرازي عن زيد بن ارقم ولا
 عن البراء وابو نعيم عن حذيفة) -

من كنت نبيه فعلي وليه - (ديلمي عن سمويه جندب بن زيد) -

من كنت وليه فعلي وليه - (نسائي عن بريده والديلمي عن زيد بن ارقم
 احمد والحاكم عن بريده) -

من كان الله ورسوله وليه فعلي وليه - (نسائي عن سعد بن ابي وقاص
 من يكن الله ورسوله مولاة فان هذا مولاة - الطبراني عن جابر بن عبد الله
 من زعم انه امن بي وبما جئت به وهو يبغض علياً فهو كاذب وليس هو
 (ابن المغازي والخوازمي في المتأنيب عن ابن مسعود) -

من لم يعرف حق عترتي والنضاري لاحد ثلاث اما منافق او لزيينة واما لغير
 ظهور يعني حمله امه على غير ظهور - (الشيخ في الثواب وابن عدي في الكا
 والبيهقي في الشعب عن علي اخريه السيوطي في احياء الميت -

من مات وفي قلبه بغض علي مات يهودياً او نصرانياً لا يلي عن معاوية بن
 من امن بي وصديق فليقول علي فان ولايته ولايتي وولايتي ولاية الله بطبر
 عن محمد بن ابي عبده بن محمد بن عمار بن ياسر عن ابيه عن حبه عن عثمان -

من قاتل عليا على الخلافة بجدي فهو كافر وقد حارب الله ورسوله
 (رواه الامام ابو المويد الموفق الكلي المعروف باخطب الخوارزمي وابن المغازي
 عن ابي نضر (م) -

من كنت مولاه فعلي مولاه	رواه الطبراني عن حذيفة واحمد والحاكم عن ابن عباس
رواه اكثر من خمس وثلاثين	والترمذي والطبراني عن ابي الطيفل والنسائي واحمد
صحابي وطرقه ثيف اربعون	الطبري وابو نعيم والضياء والحاكم والترمذي عن

زيد بن ارقم والطبراني والنسائي والترمذي واحمد وابن حبان والحاكم عن بريده
 واحمد والطبراني عن ابي ايوب الانصاري واحمد عن البراء عن علي واحمد
 وابو يعلى وابن ماجه وابو نعيم والطحاوي والحاكم عن البراء بن عازب
 والديلمي عن بريده وزيد بن ارقم والطبراني والحاكم عن زيد بن ارقم وابن
 راهويه وابن جرير وابن ابي عمير وابن ماجه عن علي وابو بكر بن ابي شيبة عن
 ابن عمر وعثمان بن ابي شيبة والنسائي عن جابر بن عبد الله وابو نعيم عن جندب
 ومالك بن الحويرث وابن قانع عن جش بن حنادة والطبراني عن جبر بن عبد
 الله

وابن عقده عن زيد بن شرجیل الانصاری ابو نعیم عن سعد بن الخطاب عن ابن عباس عن
احمد وابن حبان وابن منصور عن ابن عباس - قال الطحاوی هذا حديث صحيح الإسناد
وقال الذهبي صحيح بعد كثير من طرقه - اقول بل هو متواتر -

من امن بي وبولاية علي فهو معي في الجنة - (ديلمي عن عثمان بن ياسر -

من احبني واحب هذين واباهما وامهما كان معي في درجتي يوم القيامة
(احمد والطبراني والترمذي والديلمي عن علي -)

من هؤلاء الذين وحببت علينا مودتهم قال علي وفاطمة وابناهما الطبراني
والحاكم وابن ابی حاتم والبغوي عن ابن عباس -)

من قاتل علياً على الخلافة فاقتلوه كما ثامن كان - (امام احمد ابن حنبل في المسند
والديلمي عن ابی زرارة وخرجه التناوي -)

مودّة عليّ عبادة - (ديلمي عن ابی زرارة -)

محمد حبيب الله وعليّ وليّ الله - (ديلمي عن سيدنا علي -)

مرحباً بسيد المسلمين وامام المتقين - (ديلمي وابن مردويه عن انس وعن
القاسم بن مسكان -)

مكتوب علي باب الجنة لا اله الا الله ايدته بعلي - (عقيلي عن جابر و
الطبراني والخطيب عن جابر -)

نزل في علي ثلاث مائة آيات في القرآن - (خطيب وابن عساكر والطبراني عن
ابن عباس -)

نزلت النبوة علي يوم الاثنين وصلي معي علي يوم الثلاثاء - (الطبراني عن علي -)

نزلت انما يريد الله في النبي وعلى وفاطمة والحسن والحسين - (طبري والطبراني عن ابي سعيد) -

نزلت هذا الآية ندع ابناءنا وابنائكم دعارسل الله صلى الله عليه وسلم عليا وفاطمة وحسنا وحسينا فقال اللهم هؤلاء اصلي - (مسلم في الصحيح ^ص عن طبراني) -

نزلت انما يريد الله في خمسة النبي صلى الله عليه وسلم وعلي وفاطمة والحسن والحسين - (احمد عن ابي سعيد اخذ عن ابي -

نزلت انما يريد الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم لفاطمة استنني بزوجتك وابنيك فجاءت بهم فالتقى عليهم كساء فداكيا ثم وضع يده عليهم وقال اللهم هؤلاء اهل بيتي فاجعل صلواتك وبركاتك على محمد وعلي آل محمد انك حميد مجيد قالت امرسلكم فرقت السماء لا دخل معهم فجذبهم من يدي وقال اتاك على خير - (احمد في مسنده والطبراني في الكبير عن امرسلة) -

نزلت هذه الآية في رسول الله وعلي وفاطمة وحسن وحسين - (طحاوي عن امرسلة) -

نزلت قل لا اسألكم عليه اجرا الا المودة في القربى قالوا يا رسول الله من هؤلاء الذين وجبت علينا مودتهم قال علي وفاطمة وولداها - (ابن المنذر وابن ابي حاتم والطبراني وابن مردويه عن ابن عباس) -

نعم الاب ابوك ابراهيم ونعم الاخ اخوك علي ناداني مناد من وراء حجاب السابعة يسهقي عن علي -

نزلت الذين ينفقون أموالهم بالليل والنهار سرا وعلانية في علي بن أبي طالب كانت له أربعة دسارهم فانفق برزاة عبد الرحمن وعبد بن حميد وابن جبير والطبراني عن ابن عباس^١ -

نزلت انما انت منذر ولكل قوم هاد فقال النبي صلى الله عليه وسلم انا للنداء وعلى الهاد - (ابن أبي حاتم والطبراني والحاكم وابن مردويه والضياع عن علي بن عباس^٢) -

نزلت افمن كان على بينة من ربه قال النبي صلى الله عليه وسلم على بينة من ربه وانما شاهد منه - (ابن مردويه وابن عساكر عن علي^٣) -

نزلت عشر ايات من براءة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا في خير قيل وقال لن يؤذى عنك الا انت اذ رجل منك - (ابو الشيخ وعبد الله بن احمد حنبل وابن مردويه عن علي^٤) -

نزلت ان الذين امنوا وعملوا الصالحات سيجعل لهم الرحمن وذا في علي ابن ابي طالب - (ابن مردويه والديلمي عن البراء والطبراني وابن مردويه عن ابن عباس^٥) -
نزلت وتعيها اذن واعية قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا علي خات واعية - (ابن جبير وابن أبي حاتم وابن مردويه عن بريدة^٦ وابو نعيم^٧ عن ابن عباس^٨) -

نزلت وصالح المؤمنين بعد ذلك طهير فقال النبي صلى الله عليه وسلم هو علي ابن ابي طالب - (ابن أبي حاتم عن علي^٩ وابن مردويه وابن عساكر عن ابن عباس^{١٠} واسماء^{١١}) -

فأمر عليّ على فراشه صلى الله عليه وسلم لما هاجرا إلى المدينة - (أحمد بن عيسى)
والله ما نزلت آية إلا وقد علمت فيما نزلت وإين نزلت وعلي من نزلت -
(ابن سعد في الطبقات عن أبي الطفيل عن سيدنا عليّ) -

والله ما يعضك أحد إلا وقد شاركت أمته في آياه - (الخطيب عن ابن عباس وقال السيوطي ضعيف) -

والله أني لأخوه ووليّه وابن عمّه ووارثه فمن أحقّ به مني - (حاكم)
والنسائي عن ابن عباس والحاكم عن عليّ) -

والله ما أنا أدخلته أو أخرجتكم بل الله أدخله وأخرجكم - (نسائي عن سعيد)
وبيعت فاطمة والحسن والحسين عليّ ناقتين وعليّ ناقتي وأنا عليّ
البراق - (أبو الشيخ والخطيب عن أبي هريرة والحاكم عن ابن عباس والطبراني و
ابن عساکر والحاكم عن أبي هريرة) -

وأخى عليّ عليّ ناقة من نوق الجنة وبيدة نواع الحمد - (شاذان الفضائل عن عليّ)
وتكسى ثوبين أبيضين فتقويه معي طبراني في الأوسط وأبو نعير عن عليّ -
وأنت يا عليّ طهيرا (ابن عساکر عن حذيفة والخطيب عن عليّ)

ويعطي عليّ عصا عو سمح من الشجرة التي غرسها الله بيده في الجنة فيقال
زد الناس عن الخوض - طبراني عن أبي سعيد وابن عساکر والحكيم عن ابن عباس
والسابق إلى محمد صلى الله عليه وسلم عليّ طبراني وابن مردويه عن ابن
عباس والديلمي عن حاشية -

والله استنجد له مني - (حاكم عن ابن عباس وأخرجه ابن حبان)

وهذا على ابي وصاحبي يوم القيامة - (خطيب والعقيلي عن عبد الله بن عمرو)
والذي بعثني بالحق ما اخترتك الا لنفسى - (احمد عن عبد الله بن ابي اوفى) -
والله يبعث الله عليكم رجلا منكم يحسن الله قلبه الايمان - (نسائي والحاكم
عن علي) -

وهذا على لحمة لحمي ودمه دمي هذا امير المؤمنين وسيد المسلمين و
عبيته علي - (ابو نعيم والخوارزمي عن علي وابن عباس) -
ورثت ابن عمي دون عمي - (نسائي والبيهقي عن علي) -
والله ما سددت شيئا وما ففتحته ولكن امرت بشيء فأتبعته - (نسائي
والحاكم والفضلاء عن محمد بن جعفر بن ابي طالب) -

والذي بعثني بالحق نقمذ حيثك سيدا في الدنيا وسيدا في الآخرة لا يفضي
الا منافق - (الحرابي في مشكل الآثار عن عثمان) -

وقفوهما اهلهم مسئولون عن ولاية علي - (ابن مردويه عن ابن عباس والديلمي
عن ابي سعيد) -

هذا سيف الله المسلول - (ابو سعيد في الشرف النبوة عن ابن عباس و
السهموي عن جابر) -

هذا اول من يصافحني يوم القيامة - (ابن ابي شيبه واحمد والحاكم وابو
عن ابن عباس) -

هذا الصديق الأكبر - (شاذان عن علي) -

هذا والي والمودعي وال الله من والاه - (نسائي عن سعد) -

هَذَا الصَّدِيقُ الْكَبِيرُ هَذَا الْفَارُوقُ الْأَمْتَةُ وَهَذَا يَصُوبُ الْمُؤْمِنِينَ -
(حَاكِمٌ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَالطَّبْرَانِيِّ وَالِدَيْلِيِّ عَنْ سَلْمَانَ) -

هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ قَسِيمُ النَّارِ وَالْجَنَّةِ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ غَيْرِي قَالُوا اللَّهُمَّ لَا - (دَارِ قُطْنِي عَنْ عَلِيٍّ) -

هُوَ وَلِ عَجْمِي أَوْ عَرَبِيٍّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الَّذِي غَسَّلَهُ
وَأَدْخَلَهُ فِي قَبْرِهِ - (حَاكِمٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ) -

هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْكَ وَأَنْتَ أَعَزُّ مِنْهَا عَلِيٌّ - (نَسَائِيٌّ وَالْبَيْهَقِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِلَفْظٍ آخَرَ) -

يَا أَمْرَ سَلِيمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ لَحْمِي وَدَمِهِ مِنْ دَعْنِي وَهُوَ مَقْفٍ بِنَزْلَةِ هَارُونَ
مِنْ مُوسَى - (عَقِيلِي عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ) -

يَا عَلِيُّ لَكَ سَبْعُ خُصَالٍ لَا يَحَاجُكَ فِيهَا أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْتَ أَوَّلُ الْمَوْجِبِينَ
بِاللَّهِ إِيْمَانًا وَأَوَّلُ فَاهِمٍ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَوَّلُ قَوْمٍ هَامٍ بِاللَّهِ وَأَوَّلُ فَاهِمٍ بِالزَّهْمَةِ
وَأَوَّلُ قَوْمٍ هَامٍ بِالسَّوِيَّةِ وَأَوَّلُ قَوْمٍ هَامٍ بِالْقَضِيَّةِ وَأَعْظَمُهُمْ مَرْيَّةً يَوْمَ
الْقِيَامَةِ - (الْبُخَارِيُّ عَنْ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ) -

يَا عَلِيُّ لَا يَغْضُوكَ مِنَ الرِّجَالِ إِلَّا مَنَافِقٌ وَمَنْ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهِيَ حَائِضَةٌ
(دَيْلَمِيٌّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَلِيٍّ وَابْنِ الْأَثِيرِ فِي الْأَسَدِ الْغَايَةِ) -

يَا أَشْرَفَ أَوَّلٍ مَنْ يَدْخُلُ عَلَيْكَ بِهَذَا الْبَابِ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدُ
وَخَاتَمُ الْوَصِيِّينَ إِذَا جَاءَ عَلِيٌّ - (دَيْلَمِيٌّ عَنْ أَشْرَفٍ) -

يَا مَعَاشِرَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ احْبُوا عَلِيًّا بِحُبِّي وَأَكْرِمُوهُ بِكَرَامَتِي -

(دیلی عن ابن عمر)

یا ابابکر انما یعرف الفضل لاهل الفضل الا ذو فضل۔ (دیلی عن ابی سید
عسکری وابن سنان والخطیب عن انس رضی)

یا محمد ان یرک یقرأ السلام علیک ویقول لک علی منک بمنزلة هارون
من موسى قال له جبریل۔ (امام علی الرضا عن اسمعيل بن عيسى في المستند
یا علی انک اول من یقرع باب الجنة فتدخلها بغير حساب بعدی۔
امام علی رضا عن سیدنا علی والدیلی وابن المغازی والفتاح عن عیاض
عن خدیفة)۔

یا علی انت صفی وامینی۔ (شانی عن نافع بن عجب عن ابيه وعن علی رضی)
یا علی ان لک کنزاً فی الجنة وانت ذوقتها۔ (بزار والطحاوی والترمذی
وابن ابی شیبہ واحمد والحاکم عن علی)۔

یا علی لو ان امتی بغضول لکبهم الله علی مناخرهم فی النار۔ (عبد
بن احمد فی الذواید وابونعیم والطبرانی عن جابر)۔

یا علی ان ولیت من امرها شیئاً فارحق بها (ای ام المؤمنین عایشہ)۔
(حاکم عن امر سلمه)۔

یا علی ستقاتک الفئة الباغية وانت علی الحق فمن لم یضربک یومئذ
فليس منی۔ (ابن عساکر عن عمار بن یاسر)۔

یا ابالیلی سیکون من بعدی فتنة فاذا کان ذلک فالزم علی ابن ابی
ابونعیم عن ابی لیلی الانصاری)۔

يا على أنت اعلم الناس بالله واعظم الناس حبا وتعظيما لاهل لا اله الا الله
(ابونعيم عن علي) -

يا عايشه اذ اسرّك ان نظري الى سيد العرب فانظري الى سيد العرب
(خطيب عن سلمة بن كهيل عن عايشة ؓ) -

يا ايها الناس لا تشكوا عليا فوالله انه لا خيشن في ذات الله عز وجل و
في سبيل الله - (احمد والحاكم وابونعيم عن ابي سعيد ؓ) -

يا على ان جبريل زعم انه يحبك قال وقد بلغت ان يحبني جبريل قال
نعم ومن هو خير من جبريل الله عز وجل يحبك - (رواه الحسن بن سفيان
عن ابي خضاع الانصاري) -

يا على يدك في يدي تدخل معي يوم القيامة حيث ادخل - (ابونعيم
وابن عساكر عن سيدنا عمر ؓ) -

يا عمر هل رأت دابة الجنة تاكل الطعام وتشرب الشراب وتمشي في
الاسواق هذه دابة الجنة واشد الى علي (طبراني عن عمرو بن الحمق) -
يا على فانطلق بها ففتح الله خبير على يديه - (احمد عن بريئة) -

يا على البشر حياتك وموتك معي - (طبراني عن علي) -

يا على خلقت انا وانت من شجرة واحدة - (ابن عدي عن جابر ؓ) -

يا على لو ان امتي ابغضوك كبهم الله على وجوههم في النار - (ابن عدي
عن جابر ؓ) -

يا على ليس في القيامة ركب غيرنا - (شاذان عن علي) -

يا على سألت الله ان يظهر مسجدي لك ولذريتك من بعدك (ابونعيم
عن ابن عباس ؓ) -

يا على أصليت العصر قال لا قال اللهم اردد الشمس على فرج جنت الشمس
عليه بعد ما غابت - (مشاذان والطاوى عن اسماء بنت عيسى) -

يا على أنت بتين لاهتى ما اختلفوا فيه من بعدى - (حاكم والديلمى عن انس)
يا على أنت اخى فى الدنيا والاخرة - (ترمذى عن ابن عمر) -

يا على أنت معى فى الجنة أنت معى فى الجنة أنت معى فى الجنة - احمد عن ابن عمر
يا على لا يحل يحنب فى هذا المسجد غيرى وغيرك - (بزاز والترمذى عن سعد
وابى سعيد) -

يا على أنت تقتل على سئتى - (ابن عدى عن على) -

يا على أنت متى ينزله هارون من موسى غيراته لا نبى بعدى - (بخارى
ومسلم والطبرانى عن مسدد) -

يا على أنت ولّى كل مؤمن بعدى - (ابوداؤد والطيايسى والحظيف و
الحاكم والنسائى عن عمر بن ميمون عن على) -

يا على انك مؤثر مستخلف وانك مقتوك - (بزاز والطبرانى عن جابر بن سمرة)
يا على أنت صاحب سرى - (ديلمى عن سيدنا على) -

يا على لا يصبك الامومون ولا يفضضك الامنافق - (مسلم عن امر سلمة) -

يا على أنت سيد فى الدنيا وسيد فى الآخرة - (حاكم والديلمى عن ابن عباس)

يا انس اول من يدخل عليك من هذا ليا ب فهو امير المؤمنين وسيد المسلمين
وخاتم الوصيين - (ابن عديم عن انس والطبرانى وابن مردويه عن انس وابى
سفيان) -

يا على ادع بصيغة ودواة فاملى فكتب على وشهد جبرئيل - (الخلال

عن عطية عن ابي سعيد الخدري (ع) -

يا على سحك يوم القيامة عصي من عصا الجنة تذود بها المنافقين عن حوضي - (طبراني في الصغير عن ابي سعيد) -

يا على انك لسيد المسلمين ويصوب المومنين (طبراني عن ابي زرارة وابن عساكر عن سلمان) -

يا انسا نطلق وادع لي سيد العرب - (طبراني عن ابي ليلى) -

يا محشر لا تضار الا اذ لكفر على ما ان تمسكتم لن تضلوا بعدى ابدا هذا على فاجتبه بحبي واكرموا بكرامتي فان خير ميل امر في بالذي قلت لك عن الله - (ابو نعيم الطبراني عن الامام الحسن) -

يا على ان كنت وليت الامر بعدى فاخرج اهل الجران من جزيرة العرب (احمد عن علي) -

يا على ما كنت ابا لي من مات من امتي وهو يفضلك مات يهوديا او نصرانيا - (ابن مردويه والديلمي عن مهزيب حكيم عن لبيه عن جده مرفوعا) -
يا على ما اجاعك قال اني لما كنت مُتدُّ كذا وكذا فقال البشرك بالجنة -
امام ابو حنيفة عن ام هانئ (ع) -

يا على ان الله قد غفر لك ولذريتك وولدك - (ديلمي عن ابي ايوب) -
يا على انك لسيد المومنين - (ابن عساكر عن سلمان والطبراني عن ابي ذر) -
يا على ان اول من يشق عنه الارض يوم القيامة انا وانت معي ومعا لواء الحمد - (الخطيب والرافعي عن علي) -

يا على الاترضى ان منزلتك مقابل منزلتى - (طبراني عن عبد الله بن ابي نعيم)
يا على الله ورسوله وجبرئيل راضون عنك - (طبراني في الكبير عن ابي نعيم)
يا على لم يشمر الحجة البجعة من لم يوالك - (ديلمي عن علي)
يا على انت صاحب لواى في الدنيا والاخرة - (ديلمي عن ابي سعيد)
يا على انت قسيم النار والحجة - (دارقطني عن ابي الطفيل والديلمي وعياض
عن حذيفة)
يا انس هذا حجة الله على خلقه - (ديلمي عن انس)
يا انس هذا المقبل حجتى على امتى يوم القيامة - (التقاش عن انس)
يا على مد يدك في يدى تدخل معى يوم القيامة حيث ادخل - (طبراني في
الكبير وابن عساكر والديلمي عن سيدنا عمر)
يا عمار ان رئت علياً سلك وادياً وسلك الناس وادياً غيره فاسلك
انت مع علي - (ديلمي عن حماد بن يasar)
يا ابا برزة على امني يوم القيامة - (ابن مردويه عن انس)
يا محمد انى خلقتك وعلياً من فوسى - (الحوازمي عن ابي سليمان الراعى مرفوعاً)
يا على انت وشيعتك تردون على الخوض رواء وان عدوك يردون
على طعام فيحسين - (طبراني عن علي)
يا على اما انك ستلقى بعدى جهداً - (حاكم عن ابن عباس)
يا على ان الامته ستخذلك بعدى - (حاكم عن علي)
يا على ان الله قد غفر لك ولو اديك ولا هلك ولشيعتك - (ديلمي عن

سیدنا علیؑ و ابو ایوب الانصاری)۔

یا علی تعلّم القرآن۔ (دیلی من علیؑ)۔

یا علی اذن منی وضع خمسک فی خمس انا دانت من شجرة انا اصلها وانت

فرعها۔ (دیلی عن جابر رضی اللہ عنہ)۔

یا انس اذا کان یوم القيامة ونصب الصراط علی شجر جہنم لم یجر علیہ

الامن معہ کتاب ولایة علی ابن ابیطالب۔ (ابو الحسن ابن المغازی فی المناقب

عن انس رضی اللہ عنہ)۔

یا علی لا یغضک من الرجال الا متافق او من حلتہ امہ وہی حائض ولا

یغضک من النساء الا الساقط۔ (دیلی عن علیؑ)۔

یا علی کذب من زعم انه یحبنی ویغضک۔ (سہمی فی فضل الشرفین

عن علیؑ)۔

یا ابا بزرۃ علی ابن ابیطالب امین غدا فی القيامة وصاحب رائتی فی

القيامة علی مفاقیح خزائن رحمة ربی۔ (الوفیہ فی الحلیۃ ص ۱۰۳ عن انسؓ)

قال علی ابن ابیطالب علیہ السلام

نحن النجاء و اقراطنا اقراط الاسماء و حزبنا حزب اللہ و حزب الفتنۃ

(الباعیۃ حزب الشیطن ومن سوی مینا و بی عد و نافیس منا) (امام احمد

بن حنبل عن علیؑ اخرجہ فی جواهر العقدين)

باب علم

حديث انامدينة العلم وعلى بابها ارواه عبد الزاق والحاكم والمغازلي والبنزاري

والطبراني في الاوسط ابن شاهين وابن عدي والخطيب عن جابر بن عبد الله رضي الله عنه
رواه الترمذي وابن جرير واحمد ابن حنبل والحاكم وابن شاذان وابن مردويه وابو نعيم
والخطيب وابن المغازلي عن علي بن ابي طالب عليه السلام

رواه الحاكم وجمال المزي وأحمد ابن حنبل والطبراني في الكبير وابو الشيخ في السنة
وابن السقا وابن شاهين وابن مردويه والبيهقي والخطيب وابن المغازلي عن ابن عباس
رواه الطبراني والحاكم والعقيلي وابن عدي والذي يلي عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما

قال القاسم بن عبد الرحمن الانباري سألت يحيى عن هذا الحديث فقال

صحيح (تهذيب الكمال) قال القاسم سألت يحيى بن معين عن حديث ابي الصلت

انامدينة العلم فقال هو صحيح (ابن حجر في التهذيب) روى الخطيب في التاريخ ان

ابن معين سئل عن حديث ابن عباس انامدينة العلم فقال هو صحيح (سليوطي في

جمع الجوامع) وروى الخطيب في تاريخه باللفظ المذكور من حديث ابي معاوية النخعي

وقال قال القاسم سألت يحيى عنه فقال هو صحيح وقال السوكاني في الفوائد المجموع

واجيب عن ذلك بان محمد بن جعفر البخداي قد وثقه يحيى وان ابا الصلت وثقه

ابن معين والحاكم وقد سئل ابن معين عن هذا الحديث فقال هو صحيح

(١) قال عبد الرزاق ثنا سفيان الثوري عن عبد الله بن عثمان بن خثيم عن عبد الرحمن بن بهمان التيمي قال سمعت جابر بن عبد الله يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم -

انما مدينة العلم وعلى بابها فمن اراد العلم فليأت الباب

عبد الرزاق - ثقة ثبت حافظ من اوعية العلم احد الائمة الاعلام (تقريب) -
سفيان الثوري - امير المؤمنين في الحديث - ثقة حافظ فقيه امام حجة (تقريب)
عبد الله بن عثمان بن خثيم - ثقة صالح الحديث وثقة ابن معين والعجلي والنسائي وابن سعد - (تهذيب التهذيب)

عبد الرحمن بن بهمان التيمي - مدني مقبول (تقريب) وثقة ابن حبان والعجلي (تقريب).
(٢) قال الحاکم ثنا ابو العباس محمد بن يعقوب ثنا محمد بن عبد الوحيم الهروي ثنا ابو الصلت عبد السلام بن صالح ثنا ابو معاوية الضرير عن الاعمش عن مجاهد عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم -

انما مدينة العلم وعلى بابها فمن اراد المدينة فليأت الباب

ابو الصلت عبد السلام قال الحاکم سمعت ابا العباس محمد بن يعقوب يقول سمعت العباس بن محمد الدوري يقول سالت يحيى عن ابي الصلت فقال ثقة قال الذهبي في الميزان رجل صالح وثقة يحيى وقال ابن وشاح الكندي سمعت يحيى يصدقه قال ابن حجر ابو الصلت ثقة صدوق وقد انوط العقيلي فيه وقال السيوطي ثقة وثقة يحيى بن معين -

ابو معاوية الضرير - ثقة احفظ الناس لحديث الاعمش (تقريب) ثقة ثبت (ميزان) -

قال العباس الدوري سئلت يحيى بن معين عن ابي الصلت الهروي فقال ثقة
فقلت ليس قد حدث عن ابي معاوية عن الاعمش انا مدينة العلم فقال قد حدث
به محمد بن جعفر الغنوي وهو ثقة مأمون وقال صالح جزرة قلت لابن معين ابا الصلت
يروي حديث انا مدينة العلم فقال قد روي - هذا ذاك الغنوي عن ابي معاوية -
قال الحاكم حسين بن فهم بن عبد الرحمن ثقة مأمون حافظ -

محمد بن يحيى بن الضريس ثقة ثبت قاله العلائي -

محمد بن جعفر الغنوي ثقة ثبت مقبول وثقة ابن معين

قال السمعاني ابو الحسين محمد بن احمد بن تميم القمطي صدوق وقال محمد
ابن الفوارس كان فيه لين -

ابو العباس محمد بن يعقوب الاصم الامام الثقة محدث المشرق (تذكرة المحقق)
مات فيها محدث خراسان ومستند العصر ابو العباس الاصم (قال الذهبي في العبر)
وقال السيوطي في الطبقات ابو العباس الاصم الامام المعتمد الثقة المحدث
المشرق محمد بن يعقوب -

(س) قال الترمذي ثنا اسماعيل بن موسى القراني عن محمد بن الرومي عن شريك
بن عبد الله عن سلمة بن كهيل عن سويد بن غفلة عن ابي عبد الله العسائبي عن ابي
الحسين علي بن ابي طالب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا مدينة العلم
وعلى بابها -

قال ابن حجر في الصواعق اخرج البراز والطبراني في الاوسط عن جابر
بن عبد الله والطبراني والحاكم والعقيلي وابن عدي عن ابن عمرو الترمذي والحاكم

عن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أنا مدينة العلم وعلي بابها وفي رواية
فمن أراد العلم فليان الباب وفي أخرى عند الترمذي عن علي أنا دار الحكمة
وعلي بابها -

قال السيوطي في التلخيص البديعات حديث تك أنا مدينة العلم وعلي
بابها ^يأورده من حديث علي وابن عباس وجابر قلت حديث علي أخرجه الترمذي
والحاكم وحديث ابن عباس أخرجه الحاكم والطبراني وحديث جابر أخرجه الحاكم
(١) إسماعيل موسى السري الفزازي أبو محمد صدوق وخطي رمي بالرفض
قال النسائي ليس به بأس وقال مطين كان صدوقاً وثقة ابن حبان (تقريب) روى
عند ابوداؤد والترمذي والبخاري ومسلم وابن خزيمة واليعقوبي قال ابوحاتم
صدوق وقال النسائي ليس به بأس مات سنة ٢٢٥ (ميزان) -

(٢) محمد بن عمر بن الرومي هو من رواة البخاري في غير الصحيح وثقة
ابن حبان وقال ابوزرعة فيه لين وقال ابوداؤد ضعيف -
(٣) شريك بن عبد الله النخعي أبو عبد الله الكوفي الحافظ الصادق أحد
وقال معوية بن صالح عن ابن معين صدوق ثقة قال ابويعل سمعت يحيى بن معين
يقول شريك ثقة وقال سعدية سمعت عبد الله بن المبارك يقول شريك أعلم
بحديث الكوفيين من سفيان وقال ابوحاتم شريك صدوق وقال النسائي ليس به بأس
وقد أخرج مسلم لشريك متبعة مات سنة ٢٢٥ (ميزان)

سلمة بن كهيل الحضرمي أبو يحيى الكوفي ثقة (تقريب) -

سويد بن غفلة أبو أمية الجعفي من كبار التابعين قدم المدينة يوم دفن

النبي صلى الله عليه وسلم وكان مسلماً في حياته (تقريب)

ابو عبد الله الصنابحي عبد الرحمن بن عسيلة ثقة من كبار التابعين (تقريباً)
وقد روى سويد بن سعيد ابو محمد الهروي لا يترى عن شريك عن سلمة عن
الصنابحي عن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا مدينة العلم وعلى بها
وسويد بن سعيد هو شيخ مسلم احتج به مسلم وروى عنه البغوي وابن ماجه
وكان صاحب حديث وحفظ وهو صادق في نفسه هو صحيح الكتاب قال ابو
حاتم صدوق وقال البغوي كان من الحفاظ وقال صالح جزرة صدوق إلا
كان اعنى وقال الذارقطني ثقة الخ (ميزان).

وقال ابن جرير هذا خبر عندنا صحيح سنده وقد وافق علياً في رواية
هذا الخبر عن النبي صلى الله عليه وسلم غيره -

وقال ابن جرير ثنا محمد بن اسماعيل الضراري ثنا ابو الصلت ثلثا عاوية
عن الاعمش عن مجاهد عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
انا مدينة العلم وعلى بابها فمن اراد المدينة فليات الباب -

محمد بن اسماعيل الضراري الرازي ابو صالح صدوق (تقريب).

قال المتقي وقعت على تصحيح ابن جرير الحديث على في تهذيب الآثار
مع تصحيح حاكم الحديث ابن عباس فاستحضر الله وخزمت بارتقاء الحديث
من مرتبة الحسن الى مرتبة الصحة -

(٦١) قال الامام ابو الحسن ابن شاذان ثنا اسحق بن مروان ثنا ابى عمر

بن كثير الزاح عن ابى خالد عن سعد بن طريف عن الاصمغني بن بياتة عن علي

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا مدينة العلم وعلى بابها فمن اراد المدينة فليات بابها-

(٧) قال الخطيب اخبرنا عبد الله بن محمد بن عبد الله ثنا محمد بن المظفر ثنا ابو جعفر الحسين بن حفص الخثعمي ثنا عباد بن يعقوب ثنا يحيى بن البشر^ي الكندي عن اسماعيل بن ابراهيم المدني عن ابي اسحاق عن الحارث عن علي وعن^ص علي بن حمزة عن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا مدينة العلم وعلى^{بابها}

(٨) قال الخطيب اخبرنا الحسين بن علي الضميري ثنا ابراهيم بن احمد بن ابي حصين محمد بن عبد الله ابو جعفر الحضرمي ثنا جعفر بن محمد البغدادي ثنا ابو معاوية عن الاعمش عن مجاهد عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا مدينة العلم وعلى بابها فمن اراد المدينة فليات^{الباب} (٩) قال الخطيب ثنا علي بن ابي علي قال ثنا محمد بن المظفر ثنا احمد بن محمد بن عبد الله ابن شاوهر ثنا عمر بن اسمعيل بن محمدا ثنا ابو معاوية عن^ع الاعمش عن مجاهد عن ابن عباس الخ-

(١٠) قال الخطيب ثنا محمد بن احمد بن رزق نا ابو بكر مكرم القاضي ثنا

القاسم بن عبد الرحمن الانباري ثنا ابو الصلت ثنا ابو معاوية عن الاعمش عن مجاهد عن ابن عباس الخ-

(١١) قال الخطيب ثنا ابو طالب يحيى بن علي الاسكري اخبرنا ابو بكر ابن

المقرئ ثنا ابو الطيب محمد بن عبد الصمد الدقاق ثنا احمد بن عبد الله ابو جعفر المكتب اخبرنا عبد الرزاق ثنا سفيان عن عبد الله بن عثمان عن عبد الرحمن

بن بجمان قال قال جابر بن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم اننا مدين
العلم وعلى بابها فمن اراد العلم فليأت ابواب -

(١٢) قال ابن المغازلي حافظ ابو الحسن علي بن محمد بن الطيب الجلا في ثنا
محمد بن احمد بن عثمان نا ابو الحسن محمد بن المظفر بن موسى بن عيسى نا الباقر
محمد بن محمد بن سليمان ثنا محمد بن مصنف نا حفص بن عمر العدني ثنا علي بن
عمرو عن ابيه عن جابر عن علي قال قال الخ -

(١٣) وقال ابن الغزالي اخبرنا ابو غالب محمد بن احمد بن سهل ثنا ابو
طاهر بن ابراهيم بن عمر بن يحيى ثنا محمد بن عبيد الله ابن محمد بن عبيد الله
بن الحنظلي حد ثنا احمد بن محمد بن عيسى ثنا محمد بن عبد الله بن عمر بن مسلم
ان صفار ثنا ابو الحسين علي بن موسى الرضا قال ثنا ابي عزابيه جعفر بن محمد عن
ابيه عن حيدرة علي بن الحسين عن ابيه عن حيدرة قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم - الخ -

(١٤) وقال المغازلي اخبرنا ابو القاسم الفضل بن محمد بن عبد الله الاصم
ثنا ابو سعيد محمد بن موسى بن الفضل بن شاذان ثنا ابو العباس محمد بن يعقوب
الاصم - ثنا محمد بن عبد الرحيم الهروي ثنا ابو اصيل ثنا ابو معاوية عن
عن مجاهد عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اننا مدين
العلم وعلى بابها فمن اراد المدينة فليأت ابواب -

(١٥) قال الامام ابو الحسن علي بن محمد بن الحسين بن الشهيدي نا الاثير في اسد الغابة
ابناء نا زيد بن الحسن بن زيد ابو اليمان الكندي قال ابنا نا ابو منصور زريق

ابننا احمد بن علي بن ثابت ابننا محمد بن احمد بن رزق ابننا ابو بكر بن مكرم
 بن احمد القاصي ثنا القاسم بن عبد الرحمن الانباري ثنا ابوالصلت شامعاوية عن
 الاعمش عن مجاهد عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 الحديث -

(١١٦) قال البيهقي في المعرفة اخبرنا ابو الحسين محمد بن الحسين بن داود العلوي
 قال ثنا محمد بن محمد بن سعد الهروي ثنا محمد بن عبد الرحمن النيسابوري قال
 ثنا ابو الصلت قال ثنا ابو معاوية عن الاعمش عن مجاهد عن ابن عباس قال
 قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحديث -

(١١٧) ورؤي الحافظ ابن ابيخار بطريق علي بن موسى الرضا عن ابيه عن جده
 جعفر بن محمد عن ابيه عن جده علي بن الحسين عن ابيه عن جده علي بن ابي
 قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحديث -

(١١٨) ورؤي الحافظ ابن مردويه عن علي قال قال رسول الله صلى الله
 عليه وسلم انامدينة العلم وعلى بابها من اراد العلم فليات الباب -

(١١٩) رؤي الحافظ ابن مردويه عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله
 عليه وسلم انامدينة العلم وعلى بابها من اراد المدينة فليات بابها -

(١٢٠) قال السيوطي في قول الجلي في فضائل علي الحديث السادس عشر
 عن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انامدينة العلم وعلى
 بابها اخرجها ابو نعيم في المعرفة -

(١٢١) قال الماوردي حديث انامدينة العلم الخ رواه احمد بن حنبل

من ثمانية طرق ورواه ابراهيم الثقفي من سبعة طرق ورواه ابن بطة
من ستة طرق والحافظ المجاوي من ستة طرق وابن شاهين من اربعة
طرق والمخطيب من ثلاثة طرق - (يقول) اوردى ميراث انا مدينة العلم عشرين طريقين
سے مروی ہے)

وروى الشمس الدين الداودي حديث انا مدينة العلم وعلى بابها
رواه احمد بن حنبل من ثمانية طريق (امام احمد ابن حنبل نے اس کی ۵ طریقوں سے روایت کی ہے)
وقال السبط ابن الجوزي في تذكرة الخواص حديث انا مدينة العلم
رواه احمد في الفضائل -

قال ابن عبد البر في الاستيعاب عن النبي صلى الله عليه وسلم انا مدينة
العلم وعلى بابها فمن اراد العلم فليأت من بابها -

قال السيوطي في تاريخ الخلفاء واخرج الترمذي والحاكم عن علي ابن
ابطالب عن النبي صلى الله عليه وسلم حديث انا مدينة العلم وعلى بابها
هذا حديث حسن على الصواب -

حدیث نور

تھہ اثنا عشریہ کی عبارت مندرجہ صفحہ (۴۲۴) کنت انا و علی ابن ابیطالب نوراً بین یدی اللہ قبل ان یخلق آدم باربعۃ عشر الف عام فلما خلق اللہ احمہ قسم ذلک النور جزئین فجزء انا وجزء علی ابن ابیطالب یہ حدیث موضوع ہے سارے اہل سنت اس پر متفق ہیں۔ و فی اسنادہ محمد ابن المروزی قال یحییٰ بن معین ہو کذا اب و قال الذارقطنی متروک و لم یختلف احد من کذبہ اس کی اسناد محمد بن خلف مروزی سے ہے جس کی یحییٰ بن معین نے کذاب کہا ہے اور الذارقطنی نے متروک کہا اور کسی نے اس کے جھوٹ میں اختلاف نہیں کیا ہے و یروی عن طریق اخر و فیہ جعفر بن احمد و کان رافضیاً غالباً کذاباً صناعاً و کان اکثر ما یضع فی قد الصحابة و سبہم الخ و یحکمر مجھے سخت تعجب ہوا حالانکہ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے اپنی تصنیف المناقب میں اس کی یوں روایت کی ہے ثنا عبد الرزاق عن معمر عن الذہری عن خالد بن معدان عن ذاذان عن سلمان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کنت انا و علی ابن ابیطالب نوراً بین یدی اللہ تعالیٰ قبل ان یخلق آدم باربعۃ الف عام فلما خلق آدم قسم ذلک النور جزئین فجزء انا وجزء علی اس کے کل راوی ثقہ صدوق فقیہ حجة ائمہ حدیث اور متورع ہیں۔ ان راویوں میں کہیں پر بھی محمد بن خلف یا احمد کا بیٹا جعفر نہیں ہے پھر اس حدیث کو صاحب تھہ کا موضوع

ٹھہرا احبب ثم العجب ہے۔

(۱) امام احمد بن حنبل - ثقہ - حافظ - فقیہ - مجتہد - اور بے مثل امام حدیث ہیں۔

(۲) امام عبدالرزاق مشہور حفاظ - ثقہ صدوق و عدول ہیں۔

(۳) معمر بن راشد اعلام ثقات - ثبت - صدوق اور امام ہیں۔

(۴) محمد بن شہاب الزہری عظیم حفاظ - فقیہہ - ثقہ و ثبت اور امام من حدیث ہیں۔

(۵) خالد بن معدان تابعی جلیل - ثقہ - متورع - فقیہہ اور حافظ الحدیث ہیں۔

(۶) زاذان ابو عمر الکندی - تابعی کبیر - ثقہ صدوق اور عدول ہیں صاحب کی شاکر دی گئی

(۷) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ صاحب جلیل القدر ہیں۔ بالحدیث کے کل راوی امام بخاری

و مسلم کے متفقہ راوی ہیں۔

حضرت احمد بن حنبل کے علاوہ اور وہ بھی بلا محمد بن خلف مروزی اور جعفر بن احمد بن

کے اس حدیث کی روایت کی ہے چنانچہ:-

۱۔ امام احمد بن حنبل کے فرزند عبداللہ نے مروانہ مسند میں حدیثنا الحسن ثنا

احمد بن المقدام الجبلی ثنا فضیل بن عیاض ثنا ثور بن یزید عن خالد بن معدان

عن زاذان عن سلمان انه قال سمعت جیبی وقرۃ علی رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کے الفاظ سے اس حدیث کی روایت کی ہے۔

۲۔ امام ابو بکر ابن مردویہ نے کتاب مناقب میں بالفاظ حدیثنا اسماعیل بن عجم

بن علی ثنا احمد بن زکریا ثنا ابو طہعان عن محمد بن خالد عن الحسن بن اسماعیل

بن حماد بن ابی حنیفۃ الامام عن ابیہ عن حیدہ عن زیاد بن المنذر عن الامام

الباقی عن ابیہ عن حیدہ عن الحسن بن علی انه قال قال رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم الحدیث روایت کی۔

(۳) امام ابو یوسف خلیف بغدادی نے اپنی تاریخ کے صفحہ (۱۲۹) پر بات و خبر نا علی بن محمد بن عبد اللہ العد فی ثنا ابو علی الحسن بن صفوان ثنا محمد بن سہل العطار ابو ذکوان ثنی حرب بن بیان الضریر ثنا احمد بن عمرو ثنا احمد بن عبد اللہ بن عمر عن عبد اللہ الکریم الخزری عن عکرمہ عن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم الحدیث روایت کی ہے۔

۴۔ امام حافظ احمد بن محمد العاصمی نے زین الفقیہیں باس اسناد روایت کی ہے اخبارنا الحسین بن محمد قال ثنا عبد اللہ بن ابی المنصور ثنا محمد بن بشر ثنا محمد بن ادیس الرازی ثنا محمد بن عبد اللہ المثنی ثنی حمید الطویل عن انس ابن مالک عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم الحدیث۔

۵۔ امام العصر حافظ ابن عساکر نے تاریخ کے صفحہ (۳۹۱) پر باس اسناد روایت کی ہے اخبارنا ابواسحاق الدمشقی نا ابوالقاسم الحافظ نا ابو غالب بن التباہ ثنا الجوهری ثنا ابو علی بن محمد بن احمد ثنا ابوسعید العدوی ثنا ابوالاشعث ثنا فضیل بن عیاض عن ثور بن یزید عن خالد بن معدان عن زاذان عن سلمان امام احمد بن حنبل کی مرویہ حدیث کی ذیل کے ائمہ حدیث نے تخریج بھی کی ہے۔

(۱) امام ابو جعفر احمد بن عبد اللہ البغوی نے ریاض النضرۃ کے صفحہ (۱۶۴) پر۔

(۲)۔ دیلمی نے منہ القدوس کے صفحہ (۱۰۲) پر حرف الخاء میں۔

(۳) دیلمی نے " " " " (۱۵۹) پر حرف الکاف میں۔

(۴) حافظ ابن عبد البر نے بہتہ الجاس میں۔

۵۔ علامہ حافظ انظری نے خصائص علویہ کے صفحہ (۱۶۱) پر۔

۶۔ امام العلامہ کلامی نے ثناریں۔

۷۔ حافظ ابن حجر عسقلانی نے قدید القوس مختصر فر ووس میں۔

۸۔ حافظ حدیث محمد بن یوسف الکفخی نے کفایت الطالب کے باب ۱۱ میں۔

۹۔ حافظ الحدیث وصابی نے اکتفار کے صفحہ ۱۷۰-۱۶۹ پر۔

۱۰۔ علامہ سبط ابن جوزی نے مرآۃ الزمان میں اس سے حدیث کی صحت و ثقاہت کا اور اعتبار

بڑھ جاتا ہے۔ اور یہ حدیث من احسن الوجوہ صحیح ہے اس کی تفصیلی بحث ایک جہا کا نہ رسالہ میں انشاء اللہ شائع ہوگی۔

علامہ سبط ابن جوزی نے مرآۃ الزمان اس حدیث کی روایت کے بعد لکھتے ہیں فان قيل قد ضعفوا هذا الحديث فالجواب ان الحديث الذي ضعفوه غير هذا الذي لفظاً واسناداً۔ اما اللفظ خلقت انا وهارون ويحيى وعلى من طينة واحد وفي رواية خلقت انا وعلى من نور وكنا عن يمين العرش الخ فقالوا في اسناد محمد بن خلف المروزي وكان مخفلاً وفيه ايضاً جعفر بن احمد بن بيان وكان شيعياً۔ اما الحديث الذي رويناه يخالف هذا اللفظ والاسناد لان رجاله ثقات۔ اگر کہا جائے کہ بعضوں نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔ تو ہمارا جواب یہ ہے کہ جس حدیث کو ضعیف کہا ہے اس کے الفاظ اور اسناد اور ہیں۔ ایک کے لفظ تو خلقت انا وهارون الخ اور دوسرے کے خلقت انا وعلى من نور الخ ہیں اس پہلی روایت میں محمد بن خلف اور دوسرے میں جعفر بن احمد ہے وہ غفلت کرتا تھا۔ اور یہ شیعہ تھا مگر جس حدیث کی ہم نے روایت کی وہ لفظاً وسناداً ان ہر دو ضعیف روایتوں سے الگ ملگا ہے۔ ہماری حدیث کا ہر راوی ثقہ ہے انتہی۔

فن روایت کے بڑے جرح کرنے والے حافظ ابن جوزی نے ان موضوع حدیثوں پر علل میں جو جرح کی ہے اس کی کانٹ چھانٹ کر صاحب تحفہ نے حدیث صحیح پر جو چپان کر دی ہے وہ وضع شئی غیر ملکہ ہے۔

قال المحافظ في العلل اخبرنا ابو المنصور القزاز نا احمد بن علي ثني علي بن الحسن بن محمد المدقاق ثنا محمد بن اسمعيل الوراق ثنا ابراهيم بن الحسين ثنا محمد بن خلف المروزي ثنا موسى بن ابراهيم ثنا موسى بن جعفر عن ابيه محمد بن حبيب عن علي بن الحسين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خلقت انا و هارون و يحيى و علي من طينة واحدة الخ هذا حديث موضوع و المنكر به المروزي قال يحيى بن معين هو كذا اب و قال الدارقطني متروك و قال ابن حبان كان مغفلا فاستحق الترك يعني به رواية بسبب مروزي کے جو شہم کمزیر ہے موضوع ہے یحییٰ نے کہا مروزی مجھوٹے دارقطنی نے کہا متروک ہے ابن حبان نے کہا غفلت کرتا تھا اور مستحق ترک ہے۔

آگے چل کر پھر ابن جوزی لکھتے ہیں وقد سري جعفر بن احمد بن بيان عن محمد بن عمرو الطائي عن ابيه عن سفيان عن داود عن ابي الهندي عن الوليد عن غير المحضرمي عن ابي زرر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خلقت انا و علي من نور و كنّا عن يمين العرش الخ هذا وضعه جعفر بن احمد و كان سرافضيا يضع الحديث يعني اس روایت کو جھوٹا ہے یہ رافضی تھا اور وضع حدیث کیا کرتا تھا۔

ارباب بصیرت فیصلہ کر لیں کہ آیا ابن جوزی نے جن دو حدیثوں کو موضوع کہا ہے

وہ اسناد آیا لفظاً حدیث صحیح مرویہ امام احمد ابن حنبل سے کہیں پر بھی ملتے جلتے ہیں یا نہیں
 قَالَ اللَّهُ الْمَوْفِقُ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ -

تمت



اعظم سہیڈم پریس گورنمنٹ ایجوکیشنل پرنسپل چارمن ارحیہ آباد کن

۱۳۵۲ھ

اطلاع

اس کتاب کے حقوق طبع محفوظ ہیں کوئی
صاحب قصد طبع نہ فرمائیں جتنے نسخوں کی
ضرورت ہو مولف کے پاس سے یا
جناب سید عبدالقادر صاحب تاجر کتب چا
مینار سے بقیمت (ء) فی جلد طلب فرمائیں۔

فہرست عینی

کوچہ چوہنے والے دادے صاحب عثمان گنج

